(78) سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ (80)

اٰیاتها 40 — رکوعاتها 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ ﴿1﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ ﴿2﴾ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ؕ ﴿3﴾

کس بارے میں	وہ آپس میں پوچھتے ہیں	بارے میں	خبر	بڑی کے	جس میں	وہ	اُس میں	وہ اختلاف کرتے ہیں

کافر لوگ کس چیز کے بارے میں پوچھتے ہیں؟ کیا قیامت کی اُس بڑی خبر کے بارے میں جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ ﴿4﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿5﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ

ہرگز نہیں	جلد وہ جان لیں گے	پھر	ہرگز نہیں	جلد وہ جان لیں گے	کیا نہیں	ہم نے بنایا	زمین کو

اچھا انہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔ انہیں جلد پتہ چل جائے گا۔ کیا تم دیکھتے نہیں ہم نے زمین کو

مِهٰدًا ۙ ﴿6﴾ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۪ ﴿7﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ ﴿8﴾ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ

بچھونا	اور پہاڑوں کو	میخیں	اور ہم نے پیدا کیا تمہیں	جوڑا جوڑا	اور ہم نے بنایا	نیند تمہاری کو

فرش بنایا۔ پہاڑوں کو میخوں کے طور پر گاڑ دیا۔ تمہیں جوڑا جوڑا پیدا کیا۔ تمہارے آرام کے لیے

سُبَاتًا ۙ ﴿9﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ ﴿10﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۠ ﴿11﴾ وَّبَنَيْنَا

ذریعہ آرام	اور ہم نے بنایا	رات کو	پردہ	اور ہم نے بنایا	دن کو	وقت معاش	اور ہم نے بنائے

نیند بنائی۔ رات کا پردہ بنایا۔ دن کو کمائی کرنے کے لیے بنایا۔ ہم نے تمہارے اوپر

فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ ﴿12﴾ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۪ ﴿13﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ

تمہارے اُوپر	سات آسمان	سخت	اور ہم نے بنایا	چراغ (سورج)	روشن	اور ہم نے اتارا	سے

سات مضبوط آسمان بنائے۔ سورج کا چمکتا ہوا چراغ بنایا۔ ہم نے پانی بھرے بادلوں

الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ ﴿14﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ ﴿15﴾ وَّجَنّٰتٍ

بھرے بادلوں سے	پانی	موسلا دھار	تا کہ ہم نکالیں	اس کے ذریعے	اناج	اور سبزہ	اور باغات

سے زور دار بارش برسائی اور ہم نے اُگایا اُس کے ذریعے غلہ ، سبزہ اور گھنے

اَلْفَافًا ؕ ﴿16﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۙ ﴿17﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ

گھنے	بے شک	دن	فیصلے کا	وہ ہے	مقرر وقت پر	جس دن	وہ پھونکا جائے گا	میں	صور

باغ۔ بے شک فیصلے کا دن مقرر ہے۔ جس دن صُور پھونکا جائے گا۔

فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿18﴾ وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿19﴾ وَّ سُيِّرَتِ

پھر تم آؤ گے	فوج در فوج	اور کھولا جائے گا آسمان	پھر وہ ہو جائیں گے	دروازے	اور وہ چلائے جائیں گے

پھر تم گروہ کے گروہ چلے آؤ گے۔ آسمان کھول دیا جائے گا۔ اُس میں دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے۔ پہاڑ چلا

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿20﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿21﴾ لِّلطّٰغِيْنَ

پہاڑ	پھر وہ ہو جائیں گے	سراب	بے شک	جہنم	وہ ہے	گھات میں لگی ہوئی	سرکشوں کے لیے

دیے جائیں گے پھر وہ ریت کی طرح ہو جائیں گے۔ بے شک جہنم گھات میں ہے۔ جو سرکشوں کا

مَاٰبًا ﴿22﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿23﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا

ٹھکانہ ہے	وہ رہیں گے	اس میں	طویل مدت تک	نہ	وہ چکھیں گے	اس میں	ٹھنڈک

ٹھکانا ہے۔ اس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے ۔ اس میں انہیں ٹھنڈک نصیب ہوگی ، نہ پینے

وَّلَا شَرَابًا ﴿24﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿25﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿26﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا

اور نہ مشروب	مگر	کھولتا پانی	اور پیپ	یہ بدلہ ہے	پورا	بے شک وہ	وہ تھے

کو کچھ ملے گا۔ ملے گا تو کھولتا پانی اور پیپ۔ یہ ہو گا ان کے برے اعمال کا بدلہ کیونکہ انہیں آخرت

لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿27﴾ وَّ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿28﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

وہ نہ ڈرتے	حساب سے	اور وہ جھٹلاتے تھے	ہماری نشانیوں کو	جھٹلانا	اور ہر	چیز	ہم نے حساب کیا اُس کا

کے حساب کا ڈر نہ تھا۔ انہوں نے ہماری آیتوں کو بالکل جھٹلا دیا تھا۔ ہم نے ہر چیز کا حساب

كِتٰبًا ﴿29﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿30﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ 1 ع 30 1

لکھ کر	اب تم چکھو عذاب	پس ہرگز نہ	ہم زیادہ کریں گے تم کو	مگر	عذاب میں	بے شک	پرہیزگاروں کے لیے

لکھ رکھا ہے۔ پھر ان سے کہا جائے گا ”اب تم چکھو اپنے کیے کا مزا، تمہارے لیے عذاب ہی عذاب ہے“۔ بے شک اللہ سے ڈرنے

مَفَازًا ﴿31﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿32﴾ وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿33﴾ وَّ كَاْسًا دِهَاقًا ﴿34﴾

کامیابی	باغ ہیں	اور انگور ہیں	اور نوجوان عورتیں ہیں	ہم عمر	اور جام ہیں	بھرے ہوئے

والوں کے لیے بڑی کامیابی ہے۔ اُن کے لیے باغ اور انگور ہوں گے۔ نوجوان ہم عمر حوریں ہوں گی۔ چھلکتے جام ہوں گے۔

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿35﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

نہ	وہ سنیں گے	اس میں	بیہودہ بات	اور نہ	جھٹلانا	یہ بدلہ ہے	طرف سے	آپ کے رب کی	عنایت ہے

وہاں وہ کوئی بیہودہ اور جھوٹی بات نہ سنیں گے۔ یہ صلہ ملے گا اے نبی آپ ﷺ کے

حِسَابًا ﴿36﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ

حساب سے	رب ہے	آسمانوں کا	اور زمین کا	اور جو کچھ	درمیان دونوں کے	وہ رحمٰن ہے	نہ	وہ اختیار پائیں گے

رب کی طرف سے لوگوں کو ان کے نیک اعمال کا اور مزید نعمتیں بھی ملیں گی، اُس رحمٰن کی طرف سے جو آسمانوں اور زمین کا رب

مِنْهُ خِطَابًا ﴿37﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ

اس سے	بات کرنے کا	اس دن	کھڑے ہوں گے روح (جبرائیل)	اور فرشتے	صف باندھے	نہ	وہ کلام کر سکیں گے

ہے۔جس سے بات کرنے کی کسی میں ہمت نہیں۔ اُس دن جبرائیل اور دوسرے فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے۔کوئی بول

اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿38﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ

مگر	جسے	وہ اجازت دے	اُس کے لیے	رحمٰن	اور وہ کہے	درست بات	یہ ہے	دن	برحق	پھر جو کوئی

نہ سکے گا، مگر وہی جسے اللہ رحمٰن بولنے کی اجازت دے گا اور وہ ٹھیک بات کہے گا۔وہ دن برحق ہے۔ اب جو کوئی

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿39﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا يَّوْمَ

وہ چاہے	وہ پکڑے	طرف	اپنے رب کی	ٹھکانہ	بے شک ہم	ہم نے خبردار کر دیا تمہیں	عذاب	قریبی سے	جس دن

چاہے اپنے رب کے ہاں اپنے لیے اچھا ٹھکانا بنانے کی کوشش کرے۔لوگو ہم نے تمہیں قریب آ جانے والے قیامت کے عذاب

يَّنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿40﴾ ع 2 10 2

دیکھے گا ہر شخص	جو کچھ	اُس نے بھیجا تھا	اُس کے ہاتھوں نے	اور کہے گا کافر	اے کاش مجھے کہ	میں ہوتا	مٹی

سے ڈرا دیا ہے۔جس دن آدمی دیکھ لے گا جو کچھ اُس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا۔اور کافر کہے گا ''اے کاش میں مٹی ہوتا''۔

(79) سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ (81)

اٰیاتھا 46 | رکوعاتھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿1﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿2﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿3﴾ فَالسّٰبِقٰتِ

قسم ہے کھینچنے والوں کی	ڈوب کر	اور قسم ہے کھولنے والوں کی	آسانی سے	اور قسم تیرنے والوں کی	تیزی سے	پھر آگے نکلنے والے

قسم ہے اُن فرشتوں کی جو سختی سے کافر کی جان نکالتے ہیں، جو نرمی کے ساتھ مومن کی روح قبض کرتے ہیں، جو کائنات میں

سَبْقًا ﴿4﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿5﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ﴿6﴾ تَتْبَعُهَا

بھاگتے ہوئے	پھر جو تدبیر کرتے ہیں	کام کی	جس دن	وہ کانپے گی	کانپنے والی	وہ پیچھے آئے گی اُس کے

تیز رفتاری سے چلتے پھرتے ہیں، جو حکم بجالانے کے لیے ایک دوسرے سے آگے بڑھتے ہیں۔ جو حکم کے مطابق کام چلاتے ہیں۔

وقف لازم

وقف لازم

الرَّادِفَةُ ؕ ﴿7﴾ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ ﴿8﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ ﴿9﴾ يَقُوْلُوْنَ

پیچھے آنے والی	دل ہوں گے	اس دن	دھڑکتے	نگاہیں اُن کی ہوں گی	جھکی ہوئی	وہ کہتے ہیں

کہ قیامت آ کر رہے گی۔ لوگو اس دن سے ڈرو جب سخت زلزلہ آئے گا۔ اُس کے بعد ایک دوسرا جھٹکا آئے گا۔ اُس دن کتنے دل

ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ؕ ﴿10﴾ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ؕ ﴿11﴾ قَالُوْا

کیا ہم	ضرور لوٹائے جائیں گے	میں	حالت پہلی	کیا جب	ہم ہوں گے	ہڈیاں	گلی ہوئی	وہ کہتے ہیں

خوف کے مارے دھڑک رہے ہوں گے، نظریں جھکی اور سہمی ہوئی ہوں گی۔ کافر لوگ اعتراض کرتے ہوئے پوچھتے ہیں ’’کیا ہمیں

وقف لازم

تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۘ ﴿12﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ ﴿13﴾ فَاِذَا هُمْ

یہ	اس وقت	واپسی ہے	نقصان دہ	پس بے شک صرف	وہ ہے	ڈانٹ	ایک ہی	پھر اچانک	وہ ہوں گے

دوبارہ زندگی کی طرف لوٹایا جائے گا۔ جب ہم بوسیدہ ہڈیاں بن چکے ہوں گے‘‘ اور وہ کہتے ہیں ’’اچھا، تو پھر یہ واپسی تو بڑے

وقف لازم

بِالسَّاهِرَةِ ؕ ﴿14﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۘ ﴿15﴾ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ

کھلے میدان میں	کیا	آئی آپ کے پاس	بات	موسیٰ کی	جب آواز دی اُس کو	اس کے رب نے	وادی

گھاٹے کی ہوگی۔ مگر وہ قیامت ایک دھماکے کی طرح آئے گی۔ اس کے بعد سب لوگ حشر کے میدان میں پہنچ جائیں گے۔ اے

الْمُقَدَّسِ طُوًى ۚ ﴿16﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۖ ﴿17﴾ فَقُلْ هَلْ

پاک	طویٰ میں	تو جا	طرف	فرعون کی	بے شک وہ	سرکش ہوا ہے	پس تو کہہ	کیا

نبی ﷺ کیا آپ ﷺ کے پاس موسیٰؑ کا قصہ پہنچا؟ جب ان کے رب نے انہیں طور کی پاک وادی طویٰ میں پکارا اے موسیٰؑ فرعون کی

لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۙ ﴿18﴾ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۚ ﴿19﴾ فَاَرٰىهُ

تیرے لیے ہے	اس طرف	کہ	تو پاک ہو	اور میں ہدایت دوں تجھے	کی طرف	تیرے رب	تاکہ تو ڈرے	پھر اس نے دکھائی اُس کو

طرف جائیں وہ سرکش ہو گیا ہے۔ اسے کہیں ’’کیا تم چاہتے ہو تمہاری اصلاح ہو؟ میں تمہیں تمہارے رب کی راہ دکھاؤں تاکہ تم اس

الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۖ ﴿20﴾ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۖ ﴿21﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۖ ﴿22﴾ فَحَشَرَ

نشانی	بڑی	پھر اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی	پھر	اُس نے پیٹھ پھیری دوڑتے ہوئے	پھر جمع کیا

سے ڈرنے والے بنو‘‘۔ پھر موسیٰؑ نے جا کر اسے عصا کا بڑا معجزہ دکھایا۔ مگر فرعون نے جھٹلایا۔ وہ نہ مانا۔ پھر وہ پلٹا اور موسیٰؑ کے خلاف

فَنَادٰى ۖ ﴿23﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۖ ﴿24﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ

پھر اس نے پکارا	پھر اس نے کہا	میں ہوں	تمہارا رب	سب سے بلند	پھر پکڑا اسے اللہ نے	عذاب	آخرت میں

تدبیریں کرنے لگا۔ پھر اس نے اپنے لوگوں کو جمع کیا، پکارا اور کہا ’’میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں‘‘۔ پھر اللہ نے اسے دنیا اور

وَالْاُوْلٰى ؕ ﴿25﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿26﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ 1 ع 26 3

اور دنیا کے	بے شک	بیچ	اُس کے ہے	البتہ عبرت	اس کے لیے جو	وہ ڈرے	کیا تم ہو	زیادہ سخت

آخرت کے عذاب میں پکڑا۔ بے شک اس واقعے میں بڑی عبرت ہے، اس شخص کے لیے جو اللہ سے ڈرتا ہو۔ لوگو، کیا تمھیں دوبارہ

خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ﴿27﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿28﴾ وَاَغْطَشَ

بنانے میں	یا	آسمان	اس نے بنایا اس کو	اُس نے بلند کی اس کی چھت	پھر برابر کر دیا اُس کو	اور اُس نے تاریک کی

پیدا کرنا اللہ کے لیے زیادہ مشکل ہے یا آسمان کو پیدا کرنا؟ جسے اللہ نے بنایا۔ اس کی بلندی کو اونچا کیا۔ پھر اسے درست بنایا۔ رات کو

لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿29﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿30﴾ اَخْرَجَ

اس کی رات	اور اُس نے نکالا	اُس کی روشنی (دن) کو	اور زمین	بعد	اُس کے	بچھا دیا اُس کو	نکالا

تاریک بنایا۔ دن کو روشن کر دیا۔ اس کے علاوہ زمین کو بچھایا۔ اس میں سے

مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿31﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿32﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ

اس سے	پانی اُس کا	اور چارہ اُس کا	اور پہاڑوں کو	اس نے گاڑ دیا	فائدہ	تمہارے لیے

پانی اور چارا نکالا۔ اور پہاڑوں کو قائم کر دیا۔ یہ سب کچھ تمہارے فائدے کے لیے کیا اور تمہارے

وَلِاَنْعَامِكُمْ ؕ ﴿33﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿34﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ

اور تمہارے جانوروں کے لیے	پھر جب	وہ آئے گی	آفت	بڑی	اس دن	وہ یاد کرے گا

مویشیوں کی خاطر۔ پھر جب قیامت کا وہ بڑا ہنگامہ برپا ہو گا۔ اُس دن انسان کو اپنا کیا ہوا

الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿35﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿36﴾ فَاَمَّا مَنْ

انسان	جو	اس نے کوشش کی	اور ظاہر کی جائے گی دوزخ	اس کے لیے جو وہ دیکھے گا	پھر لیکن	پھر جس نے

سب کچھ یاد آ جائے گا۔ دوزخ اُن لوگوں کے سامنے ظاہر کی جائے گی جو اس سے دوچار ہوں گے۔ جس نے

طَغٰى ﴿37﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿38﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿39﴾ وَاَمَّا

اُس نے سرکشی کی	اور اُس نے ترجیح دی	زندگی کو	دنیا کی	تو بے شک	دوزخ ہے	اُس کا	ٹھکانہ	اور لیکن

سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی، تو اس کا ٹھکانا دوزخ ہو گا۔ مگر جو

مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿40﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ

جو کوئی	وہ ڈرا	کھڑے ہونے سے	اپنے رب کے سامنے	اور اس نے روکا	نفس کو	سے	خواہش	تو بے شک	جنت ہے

اپنے رب کے سامنے پیش ہونے سے ڈرتا رہا۔ اور وہ اپنے جی کو ناجائز خواہشوں سے روکتا رہا۔ تو اس کا ٹھکانا

هِيَ الْمَاْوٰى ؕ﴿41﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿42﴾ فِيْمَ اَنْتَ

(اس کا) وہ	ٹھکانہ	وہ پوچھتے ہیں آپ سے	بارے میں	قیامت کی گھڑی کے	کہ کب ہے	اُس کا ٹھہرنا	کس چیز میں	آپ ہیں

جنت ہوگی۔ اے نبی ﷺ کفار آپ ﷺ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کب آئے گی؟ تو آپ ﷺ کو قیامت آنے کے

مِنْ ذِكْرٰىهَا ؕ﴿43﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ؕ﴿44﴾ اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ؕ﴿45﴾

سے	اس کی یاد	طرف	آپ کے رب کی ہے	انتہا اس کی	بے شک صرف	آپ ہیں	خبردار کرنے والے	اسے جو ڈرتا ہے اس سے

وقت سے کیا کام؟ یہ معاملہ آپ ﷺ کے رب کے حوالے ہے۔ آپ ﷺ کا کام ان لوگوں کو خبردار کرنا ہے جو قیامت سے ڈریں۔

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْۤا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿46﴾ ع 2 / 20 / 4

گویا کہ وہ	جس دن	وہ دیکھیں گے اسے	نہیں	وہ رہے	مگر	ایک شام	یا	اس کی صبح

جس دن یہ کافر لوگ اپنی آنکھوں سے قیامت کو دیکھ لیں گے، ایسا معلوم ہوگا گویا دنیا میں ایک شام یا ایک صبح سے زیادہ نہیں رہے۔

(80) سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ (24)

اٰيَاتُهَا 42 | رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰۤى ۙ﴿1﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ؕ﴿2﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰۤى ۙ﴿3﴾

اُس نے تیوری چڑھائی	اور اُس نے منہ موڑا	کہ	آیا اُس کے پاس	نابینا	اور کیا	معلوم آپ کو	شاید کہ وہ	وہ پاک ہو جائے

نبی ﷺ نے ناگواری محسوس کی اور منہ موڑا، اس بات پر کہ ایک نابینا صحابی مجلس میں آپ ﷺ کے پاس آ گیا۔ اے نبی ﷺ

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ؕ﴿4﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۙ﴿5﴾ فَاَنْتَ لَهٗ

یا	وہ نصیحت پاتا	پھر وہ اُسے فائدہ دیتی	نصیحت	مگر	جو شخص	پروا نہیں کرتا	پس آپ	اس کے لیے

آپ ﷺ کو کیا معلوم، شاید وہ سُدھر جائے۔ یا نصیحت سنے اور وہ نصیحت اس کے کام آ جائے۔ دوسری طرف جو شخص دین سے

تَصَدّٰى ؕ﴿6﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ؕ﴿7﴾ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ۙ﴿8﴾

آپ فکر مند ہیں	اور نہیں	آپ پر	اگر نہ	وہ پاک ہوا	اور مگر	جو	وہ آیا آپ کے پاس	وہ دوڑتا ہوا

لاپرواہی کرتا ہے آپ ﷺ اس کی فکر میں پڑے ہوئے ہیں۔ حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو آپ ﷺ پر کچھ الزام نہیں۔ لیکن جو شخص آپ

وَهُوَ يَخْشٰى ۙ﴿9﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۚ﴿10﴾ كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۚ﴿11﴾ فَمَنْ

اور وہ ڈرتا ہے	تو آپ	اس سے	بے توجہی کرتے ہیں	ایسا ہرگز نہیں	بے شک یہ	یاددہانی ہے	پس جو کوئی

کے پاس شوق سے آتا ہے۔ اور وہ اللہ سے ڈرتا ہے۔ آپ ﷺ اس سے بے رُخی کرتے ہیں۔ لوگو! یہ قرآن ایک نصیحت ہے۔ اب جس کا

وقف لازم

شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿12﴾ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿13﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿14﴾ بِاَيْدِيْ

وہ چاہے	وہ یاد کرے اُس کو	میں	صحیفوں	احترام والے	بلند درجہ	پاک	ہاتھوں میں

جی چاہے وہ اس سے ہدایت حاصل کرے۔ یہ ان صحیفوں میں درج ہے جو تعظیم کے لائق ہیں۔ بلند مرتبہ اور پاکیزہ ہیں۔ وہ لکھنے والے

سَفَرَةٍ ﴿15﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿16﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿17﴾ مِنْ اَيِّ

لکھنے والوں کے	باعزت	نیکوکار	ہلاک ہو انسان	کتنا	ناشکرا ہے وہ	سے	کس

ایسے فرشتوں کے ہاتھوں میں رہتے ہیں جو معزز اور نیک ہیں۔ برا ہو کافر آدمی کا، کیسا ناشکرا ہے وہ ذرا سوچے

شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿18﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿19﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ

چیز	اس نے پیدا کیا ہے اس کو	سے	نطفے	اس نے پیدا کیا ہے اس کو	پھر اندازہ کیا اُس کا	پھر	راہ

اللہ نے اسے کس چیز سے پیدا کیا؟ حقیر بوند سے اسے پیدا کیا۔ پھر مناسب اندازے سے بنایا۔ پھر اس کے لیے ہدایت کی راہ

يَسَّرَهٗ ﴿20﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿21﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿22﴾ كَلَّا لَمَّا

آسان کی اُس کی	پھر	موت دی اُس کو	پھر اُسے قبر میں ڈالا	پھر	جب	وہ چاہے گا	زندہ اٹھائے گا اُس کو	ہرگز نہیں	ابھی تک نہیں

آسان کردی۔ اسے ایک خاص وقت پر موت دی۔ پھر اسے قبر میں دفن کرادیا۔ پھر جب اللہ چاہے گا اسے دوبارہ زندہ کرے گا۔

يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿23﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿24﴾ اَنَّا صَبَبْنَا

اس نے پورا کیا	جو	اس نے حکم دیا اس کو	پس چاہیے کہ دیکھے	انسان	طرف	اپنے کھانے کی	کہ ہم نے اوپر سے ڈالا

ایسا ہرگز نہیں کہ قیامت برپا نہ ہو۔ مگر انسان کا حال یہ ہے اس نے وہ کام نہیں کیا جس کا اللہ نے اسے حکم دیا۔ انسان اپنی غذا ہی کو

الْمَآءَ صَبًّا ﴿25﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿26﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿27﴾

پانی	گرتا ہوا	پھر	ہم نے پھاڑا	زمین کو	پھاڑنا	پھر ہم نے اگائے	اس میں	اناج

دیکھ لے۔ جسے تیار کرنے کے لیے ہم نے اوپر سے اچھی طرح پانی برسایا۔ پھر زمین کو پھاڑا۔ پھر اس سے اگائے غلے،

وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿28﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿29﴾ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿30﴾ وَّفَاكِهَةً

اور انگور	اور سبزی ترکاری	اور زیتون	اور کھجوریں	اور باغات	گھنے	اور پھل

انگور، ترکاریاں، زیتون، کھجوریں، گھنے باغات، پھل میوے اور سبزہ۔ یہ سب

وَّاَبًّا ﴿31﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿32﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿33﴾ يَوْمَ

اور چارہ	فائدہ ہے	تمہارے لیے	اور تمہارے جانوروں کے لیے	پھر جب	وہ آئے گی	کان پھاڑنے والی آواز	اس دن

کچھ پیدا کیا تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے۔ پھر جب وہ کانوں کو بہرا کردینے والا صُور پھونکا جائے گا تو انسان

يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿34﴾ وَ اُمِّهٖ وَ اَبِيْهِ ﴿35﴾ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِيْهِ ﴿36﴾

وہ بھاگے گا آدمی	سے	اپنے بھائی	اور اپنی ماں سے	اور اپنے باپ سے	اور اپنی بیوی سے	اور اپنے بیٹوں سے

بھاگے گا اپنے بھائی سے ، اپنی ماں سے ، اپنے باپ سے ، اپنی بیوی سے اور اپنے بیٹوں سے۔

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿37﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

ہر	واسطے شخص	ان میں سے	اس دن	ایک حالت جو	بے نیاز کرے گی اُس کو	کئی چہرے	اس دن

اس دن ہر شخص کو اپنی پڑی ہو گی۔ کچھ چہرے اُس دن روشن ہوں گے۔ ہنستے ہوئے ، خوشیاں

مُّسْفِرَةٌ ﴿38﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿39﴾ وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿40﴾

روشن ہوں گے	ہنستے	خوش وخرم	اور کئی چہرے	اس دن	اُن پر ہوگا	گرد وغبار

مناتے ہوئے۔ کچھ چہروں پر اُس دن خاک اُڑ رہی ہو گی۔

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿41﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿42﴾ 1 ع 42 5

ڈھانپ لے گی اُن کو	سیاہی	یہ لوگ	وہ ہیں	کافر	برے عمل کرنے والے

اُن پر سیاہی چھائی ہو گی۔ وہ کافر نافرمان لوگ ہوں گے۔

(81) سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ (7)

اٰيَاتُهَا 29 | رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿1﴾ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿2﴾ وَ اِذَا الْجِبَالُ

جب	سورج	لپیٹا جائے گا	اور جب	تارے	بے نور ہو جائیں گے	اور جب	پہاڑ

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا، اور جب تارے بے نُور ہو جائیں گے ، اور جب پہاڑ چلائے

سُيِّرَتْ ﴿3﴾ وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿4﴾ وَ اِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿5﴾ وَ اِذَا

چلائے جائیں گے	اور جب	دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں	بے کار چھوڑ دی جائیں گی	اور جب	وحشی جانور	اکٹھے کیے جائیں گے	اور جب

جائیں گے۔ پھر جب دس مہینے کی گابھن اونٹنیاں آوارہ پھریں گی ، جب وحشی جانور ڈر کے مارے اکٹھے ہو جائیں گے ، جب

الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿6﴾ وَ اِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿7﴾ وَ اِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿8﴾

سمندر	اُبل پڑیں گے	اور جب	جانیں	ملائی جائیں گی	اور جب	زندہ گاڑی ہوئی سے	پوچھا جائے گا

سمندر بھڑکا دیے جائیں گے ، جب روحوں کو جسموں سے دوبارہ ملا دیا جائے گا ، جب زندہ گاڑی گئی بچی سے پوچھا جائے گا

بِاَیِّ ذَنۡۢبٍ قُتِلَتۡ ۚ ﴿۹﴾ وَ اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتۡ ۪ۙ ﴿۱۰﴾ وَ اِذَا السَّمَآءُ

کون سے	گناہ پر	قتل کی گئی وہ	اور جب	اعمال نامے	کھولے جائیں گے	اور جب	آسمان کی

کہ وہ کس گناہ پر ماری گئی ؟ اور جب لوگوں کے اعمال نامے کھولے جائیں گے ،اور جب آسمان کا پردہ

کُشِطَتۡ ۪ۙ ﴿۱۱﴾ وَ اِذَا الۡجَحِیۡمُ سُعِّرَتۡ ۪ۙ ﴿۱۲﴾ وَ اِذَا الۡجَنَّۃُ اُزۡلِفَتۡ ۪ۙ ﴿۱۳﴾ عَلِمَتۡ

کھال اتاری جائے گی	اور جب	دوزخ دہکائی جائے گی	اور جب	جنت قریب کردی جائے گی	وہ جان لے گا

ہٹا دیا جائے گا۔اور جب دوزخ بھڑکائی جائے گی ، جب جنت قریب لائی جائے گی ، اُس وقت ہر شخص

نَفۡسٌ مَّاۤ اَحۡضَرَتۡ ؕ ﴿۱۴﴾ فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالۡخُنَّسِ ۙ ﴿۱۵﴾ الۡجَوَارِ الۡکُنَّسِ ۙ ﴿۱۶﴾

ہر شخص	جو کچھ	اُس نے حاضر کیا ہے	پس میں قسم کھاتا ہوں	پھر جانے والوں	سیدھے چلنے والوں	پیچھے ہٹنے والوں کی

جان لے گا وہ کیا اعمال لے کر اللہ کے سامنے پیش ہوا۔میں گواہ بناتا ہوں اُن ستاروں کو جو پیچھے ہٹتے ہیں۔کبھی آگے چلتے ہیں۔پھر

وَ الَّیۡلِ اِذَا عَسۡعَسَ ۙ ﴿۱۷﴾ وَ الصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۙ ﴿۱۸﴾ اِنَّہٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ

اور رات کی	جب	وہ چلی جائے	اور صبح کی	جب	وہ روشن ہو	بے شک یہ ہے	ضرور بیان	قاصد

چھپ جاتے ہیں اور رات کی جب وہ ڈھل جاتی ہے۔ اور صبح کی جب وہ روشن ہو جاتی ہے کہ یہ ایک باعزت قاصد

کَرِیۡمٍ ۙ ﴿۱۹﴾ ذِیۡ قُوَّۃٍ عِنۡدَ ذِی الۡعَرۡشِ مَکِیۡنٍ ۙ ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیۡنٍ ؕ ﴿۲۱﴾

معزز کا (لایا ہوا)	جو والا	قوت ہے	نزدیک	والے	عرش کے	بلند مرتبے والا	اطاعت کیا گیا	وہاں کا	امانت دار

جبریلؑ کا لایا ہوا کلام ہے، جو قوت والا ہے اور عرش والے اللہ کے نزدیک بلند مرتبہ فرشتہ ہے، جس کے ماتحت فرشتے اس کا حکم مانتے

وَ مَا صَاحِبُکُمۡ بِمَجۡنُوۡنٍ ۚ ﴿۲۲﴾ وَ لَقَدۡ رَاٰہُ بِالۡاُفُقِ الۡمُبِیۡنِ ۚ ﴿۲۳﴾ وَ مَا ہُوَ

اور نہیں	ساتھی تمہارا	دیوانہ	اور البتہ	اس نے دیکھا اس کو	افق کے کنارے پر	ظاہر	اور نہیں	وہ

ہیں اور وہ امانت دار ہے۔لوگو تمہارے ساتھ رہنے والا نبی ﷺ کوئی دیوانہ نہیں ۔ انہوں نے جبرائیلؑ کو آسمان کے روشن افق پر

عَلَی الۡغَیۡبِ بِضَنِیۡنٍ ۚ ﴿۲۴﴾ وَ مَا ہُوَ بِقَوۡلِ شَیۡطٰنٍ رَّجِیۡمٍ ۙ ﴿۲۵﴾ فَاَیۡنَ

پر	غیب کی بات	بخل کرنے والا	اور نہیں ہے	وہ	قول	شیطان	مردود کا	پس کہاں

دیکھا۔ وہ وحی کی پوشیدہ باتوں کو چھپاتے بھی نہیں بلکہ بیان کر دیتے ہیں۔ یہ قرآن کسی شیطان مردود کا کلام نہیں۔ پھر تم

تَذۡہَبُوۡنَ ؕ ﴿۲۶﴾ اِنۡ ہُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ۙ ﴿۲۷﴾ لِمَنۡ شَآءَ مِنۡکُمۡ اَنۡ

تم جاتے ہو	نہیں ہے	یہ (قرآن)	مگر	یاد دہانی	سارے جہان والوں کے لیے	اس کے لیے جو	وہ چاہے	تم میں سے	یہ کہ

لوگ کدھر جا رہے ہو؟ یہ قرآن سارے جہان والوں کے لیے نصیحت ہے ۔ ایسے شخص کے لیے جو تم میں سے

يَسْتَقِيْمَ ﴿28﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿29﴾ ع 1 29 6

سیدھی راہ چلے	اور نہیں	تم چاہتے	مگر	یہ کہ	وہ چاہے	اللہ	رب	سب جہانوں کا

سیدھے راستے پر چلنا چاہے۔ یاد رکھو، تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے جب تک سارے جہانوں کا رب نہ چاہے۔

(82) سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ (82)

اٰیاتھا 19 — رکوعاتھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿1﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿2﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ

جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور جب	تارے	جھڑ جائیں گے	اور جب	سمندر

جب آسمان پھٹ جائے گا، اور جب تارے بکھر جائیں گے۔ اور جب سمندر اُبل

فُجِّرَتْ ﴿3﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿4﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

پھاڑ دیئے جائیں گے	اور جب	قبریں	کھولی جائیں گی	جان لے گا ہر شخص	جو کچھ	اس نے آگے بھیجا

پڑیں گے۔ اور جب قبریں کھول دی جائیں گی۔ اُس وقت ہر شخص جان لے گا اُس نے کیا آگے بھیجا،

وَاَخَّرَتْ ﴿5﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿6﴾ الَّذِيْ

اور پیچھے چھوڑا	اے	انسان	کس چیز نے	فریب دیا تجھ کو	ساتھ رب تیرے	باعزت کے	جو

کیا پیچھے چھوڑا۔ اے انسان! تجھے اپنے ربِ کریم سے کس چیز نے دھوکے میں ڈال دیا؟ حالاں کہ

خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿7﴾ فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ﴿8﴾ كَلَّا

اُس نے پیدا کیا تجھے	پھر ٹھیک کیا تجھے	پھر برابر کیا تجھ کو	میں	جس	صورت	کہ	اس نے چاہا	ترکیب دی تجھ کو	ہرگز نہیں

اُسی رب نے تجھے پیدا کیا، پھر ٹھیک ٹھاک کر کے بنایا، تیرے جوڑ جوڑ مناسب انداز سے بنائے۔ تجھے جس صورت میں چاہا جوڑ کر

بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ﴿9﴾ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ﴿10﴾ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ﴿11﴾

بلکہ	تم جھٹلاتے ہو	بدلے (کے دن) کو	اور بے شک	تم پر ہیں	البتہ نگہبان	معزز	لکھنے والے

بنا دیا۔ لوگو تم انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہو۔ حالاں کہ تمہارے اعمال لکھنے کے لیے تم پر نگران فرشتے مقرر ہیں۔ کراماً کاتبین جو

يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿12﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿13﴾ وَاِنَّ الْفُجَّارَ

وہ جانتے ہیں	جو کچھ	تم کرتے ہو	بے شک	نیک لوگ	البتہ میں	نعمتوں	اور بے شک	برے لوگ

جانتے اور لکھتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو۔ بے شک نیک لوگ جنت میں جائیں گے۔ اور بے شک برے لوگ

لَفِيْ جَحِيْمٍ (14) يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ (15) وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ (16)

البتہ میں	دوزخ ہوں گے	وہ داخل ہوں گے اس میں	دن	بدلے کے	اور نہیں	وہ	اس سے	غائب ہونے والے

دوزخ میں جائیں گے۔ پھر ہمیشہ وہیں رہیں گے۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ (17) ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ (18)

اور کیا	معلوم تجھے	کیا ہے	دن	بدلے کا	پھر	کیا	معلوم تجھے	کیا ہے	دن	بدلے کا

اور تجھے کیا خبر انصاف کا دن کیا ہے؟ پھر تم کیا سمجھے انصاف کا دن کیا ہے؟

1 ع 19 7

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ (19)

اس دن	نہ	اختیار رکھے گی کوئی جان	کسی جان کے لیے	کچھ بھی	اور حکم	اس دن	اللہ کے لیے ہے

اُس دن کوئی جان کسی دوسری جان کے کام نہ آ سکے گی۔ سارا معاملہ اُس دن اللہ کے اختیار میں ہو گا۔

(83) سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ (86)

اٰیَاتُھَا 36 | رُکُوْعَاتُھَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ (1) الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ (2)

ہلاکت ہے	کمی کرنے والوں کے لیے	جو	جب	وہ ماپ کر لیتے ہیں	پر	لوگوں	وہ پورا لیتے ہیں

ہلاکت ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے جو دوسروں سے مال لیں تو پورا لیں۔

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ (3) اَلَا يَظُنُّ اُولٰۗىِٕكَ اَنَّهُمْ

اور جس وقت	وہ ماپ کر دیتے ہیں انہیں	یا	وہ تول کر دیں اُن کو	وہ کم دیتے ہیں	کیا نہیں	وہ گمان کرتے	وہ لوگ	کہ وہ

مگر جب خود ناپ کر یا تول کر دیں تو گھٹا کر دیں۔ کیا ایسے لوگ نہیں سمجھتے کہ اُن کو مرنے کے بعد دوبارہ

مَّبْعُوْثُوْنَ (4) لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ (5) يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (6)

دوبارہ اٹھائے جائیں گے	دن کے لیے	بڑے	جس دن	وہ کھڑے ہوں گے	لوگ	سامنے رب	سارے جہانوں کے

زندہ کیا جائے گا۔ اُس بڑے سخت دن کی پیشی کے لیے۔ جس دن سب لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ (7) وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ (8)

ہرگز نہیں	بے شک	اعمال نامہ	سیاہ کاروں کا	البتہ میں	مقام سجین ہے	اور کیا	معلوم تجھے	کیا ہے	سجین

اور دیکھو، برے لوگوں کے اعمال نامے سجین میں ہوں گے۔ تمہیں کیا معلوم سجین کیا ہے؟

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝9 وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝10 الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ

ایک دفتر ہے	لکھا ہوا	ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والوں کے لیے	وہ جو	وہ جھٹلاتے ہیں	دن کو

وہ مجرموں کے اعمال کا دفتر ہے ۔اُس دن ہلاکت ہے جھٹلانے والوں کے لیے جو انصاف کے دن کو

الدِّيْنِ ۝11 وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝12 اِذَا تُتْلٰى

بدلے کے	اور نہیں	وہ جھٹلاتا	اس کو	مگر	ہر	حد پھلانگنے والا	گنہگار	جب	وہ پڑھی جائیں

جھٹلاتے ہیں ۔ جسے وہی شخص جھٹلاتا ہے جو حد سے گزرنے والا گناہ گار ہو ۔ جب اسے ہماری

عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝13 كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

اُس پر	ہماری آیتیں	وہ کہتا ہے	یہ کہانیاں ہیں	پہلوں کی	ہرگز ایسا نہیں	بلکہ	وہ زنگ چڑھ گیا ہے	پر	ان کے دلوں

آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے ”یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں“ اصل میں ان لوگوں کے دلوں پر ان کی بداعمالیوں

مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝14 كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝15

جو	وہ تھے	وہ کماتے	ہرگز نہیں	بے شک وہ	سے	اپنے رب	اس دن	ضرور پردے میں

کا زنگ لگ گیا ہے۔ اور دیکھو اُس دن کافروں کو اُن کے رب کے دیدار سے محروم رکھا جائے گا۔

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝16 ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ

پھر	بے شک وہ	البتہ داخل ہوں گے	دوزخ میں	پھر	وہ کہا جائے گا	یہ ہے	وہ جسے	تم تھے	اس کو

پھر وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ تو ان سے کہا جائے گا یہ وہی عذاب ہے جسے تم

تُكَذِّبُوْنَ ۝17 كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝18 وَمَآ اَدْرٰىكَ

تم جھٹلاتے	ہرگز نہیں	بے شک	اعمال نامہ	نیک لوگوں کا	البتہ میں	علیین	اور کیا	معلوم تجھے

جھٹلاتے تھے اور دیکھو ، نیک لوگوں کے اعمال نامے علیین میں ہوں گے۔ تمہیں کیا معلوم

مَا عِلِّيُّوْنَ ۝19 كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝20 يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝21 اِنَّ الْاَبْرَارَ

کیا ہے	علیون	ایک کتابچہ	لکھا ہوا	دیکھتے ہیں اُس کو	مقرب	بے شک	نیک لوگ

علیین کیا ہے؟ وہ نیک لوگوں کے اعمال کا دفتر ہے۔جس کی نگرانی خاص مقرب فرشتے کرتے ہیں۔ بے شک نیک لوگ

لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝22 عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝23 تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ

البتہ میں	نعمتوں میں	پر	تختوں	وہ دیکھتے ہوں گے	تو پہچانے گا	میں	ان کے چہروں	تروتازگی

جنت میں ہوں گے۔ اونچی مسندوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے۔ اُن کے چہروں پر عیش و آرام کی

النَّعِيْمِ ۚ ﴿24﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۙ ﴿25﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۭ وَفِيْ ذٰلِكَ

نعمت کی	وہ پلائے جائیں گے	سے	خالص شراب	مہر لگی ہوئی	اس کی مُہر ہے	مشک	اور میں	اس

تازگی اور بشاشت ہوگی۔ انہیں مُہر لگی خالص شراب پلائی جائے گی جس پر مشک کی مہر لگی ہوگی۔ یہ وہ انعام ہے جسے حاصل کرنے

فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنٰفِسُوْنَ ۭ ﴿26﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۙ ﴿27﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا

پس چاہیے کہ وہ رغبت کریں	رغبت کرنے والے	اور آمیزش اُس کی ہے	سے	تسنیم	وہ چشمہ ہے	وہ پیتے ہیں	جس سے

کے لیے تمہیں ایک دوسرے سے بڑھ کر کوشش کرنی چاہیے اور اُس شراب میں تسنیم کے چشمے کی آمیزش ہوگی۔ جو ایک خاص چشمہ ہوگا

الْمُقَرَّبُوْنَ ۭ ﴿28﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿29﴾

مقرب لوگ (اللہ کے)	بے شک	جن لوگوں نے جرم کیے	وہ تھے	سے	ان لوگوں	جو ایمان لائے	وہ ہنستے

جس سے اللہ کے مقرب بندے خوب سیر ہو کر پئیں گے۔ اور دیکھو، دنیا میں ان مجرموں کا کیا حال تھا؟ وہ ایمان والوں پر ہنستے

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿30﴾ وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا

اور جب	وہ گذرتے	اُن کے پاس سے	وہ آنکھیں مارتے آپس میں	اور جب	وہ لوٹتے	طرف	اپنے لوگوں کی	وہ لوٹتے تھے

تھے۔ وہ جب ان کے سامنے سے گزرتے تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے۔ پھر جب اپنے لوگوں کے پاس جاتے تو

فَكِهِيْنَ ﴿31﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ لَضَاۗلُّوْنَ ۙ ﴿32﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا

خوش گپیاں مارتے	اور جب	وہ دیکھتے تھے اُن کو	تو وہ کہتے	بے شک	یہ لوگ	البتہ گمراہ ہیں	اور نہیں	وہ بھیجے گئے

وہاں بھی دل لگی کا یہ مشغلہ جاری رکھتے۔ ایمان والوں کو جہاں دیکھتے، جھٹ سے کہتے ”یہ تو بھٹکے ہوئے ہیں“۔ حالاں کہ وہ ان پر

عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ۭ ﴿33﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ

اُن پر	نگران بنا کر	پھر آج کے دن	وہ لوگ جو	وہ ایمان لائے	سے	کافروں

نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے۔ تو آج آخرت کی زندگی میں مومن لوگ کافروں پر ہنسیں گے ، جو

1 ع 36 8 يَضْحَكُوْنَ ۙ ﴿34﴾ عَلَى الْاَرَاۗىِٕكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ۭ ﴿35﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا

وہ ہنستے ہوں گے	پر	تختوں	وہ دیکھتے ہوں گے	کیا	بدلہ دیئے گئے	کافر لوگ	اس چیز کا جو

مسندوں پر بیٹھے اُن کو دیکھ رہے ہوں گے۔ اب مل گیا کافروں کو اپنے

كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۧ ﴿36﴾

وہ تھے	وہ کرتے

کیے کا بدلہ!

(84) سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ (83)

اٰيَاتُهَا 25 | رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۙ﴿1﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ۙ﴿2﴾ وَ اِذَا الْاَرْضُ

جب	آسمان	وہ پھٹ جائے گا	اور وہ حکم سن لے گا	اپنے رب کا	اور وہ اسی لائق ہے	اور جب	زمین

جب آسمان پھٹ جائے گا اور وہ اپنے رب کا حکم سن لے گا اور اسے ایسا ہی کرنا چاہیے۔ جب زمین پھیلا

مُدَّتْ ۙ﴿3﴾ وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ ۙ﴿4﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ؕ﴿5﴾

وہ کھینچی جائے گی	اور وہ ڈال دے گی	جو کچھ	اس میں سے	اور وہ خالی ہو جائے	اور وہ حکم سن لے گی	اپنے رب کا	اور وہ اسی لائق ہے

دی جائے گی۔ وہ اپنے اندر کی تمام چیزیں اگل دے گی اور خالی ہو جائے گی۔ وہ بھی اپنے رب کا حکم سن لے گی اور اسے ایسا ہی کرنا

يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۚ﴿6﴾ فَاَمَّا مَنْ

اے	انسان	بے شک تو	کوشش کرنے والا	طرف	اپنے رب کی	شدید کوشش	پھر ملنے والا ہے اس سے	پس لیکن	جو کوئی

چاہیے۔ اے انسان! تو مشقتیں اٹھا کر اپنے رب کی طرف جا رہا ہے اور آخرت میں اس سے ملنے والا ہے۔ وہاں جس کسی کو اس کا

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ﴿7﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ﴿8﴾ وَّ يَنْقَلِبُ

وہ دیا گیا	اس کا اعمال نامہ	اُس کے دائیں ہاتھ میں	پھر جلد اُس کا حساب کیا جائے گا	حساب	آسان	اور وہ لوٹے گا

اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ تو اس کا حساب آسان ہو گا۔ وہ اپنے لوگوں کے

اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ﴿9﴾ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ﴿10﴾ فَسَوْفَ

طرف	اپنے لوگوں کی	خوش ہو کر	اور مگر	جو کوئی	وہ دیا گیا	اس کا اعمال نامہ	پیچھے سے	اس کی پیٹھ کے	پھر جلد

پاس خوش خوش آئے گا اور جس کو اس کا اعمال نامہ اُس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا۔ تو وہ جلد ہی موت کو

يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ﴿11﴾ وَّ يَصْلٰى سَعِيْرًا ؕ﴿12﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ﴿13﴾

وہ پکارے گا	ہلاکت کو	اور وہ داخل ہو گا	دہکتی آگ میں	بے شک وہ	وہ تھا	میں	اپنے گھر والوں	خوش

پکارے گا۔ اسے دوزخ میں ڈالا جائے گا کیونکہ وہ دنیا میں اپنے لوگوں میں مگن رہتا تھا۔

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۚ﴿14﴾ بَلٰۤى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ؕ﴿15﴾ مع

یقیناً اس نے گمان کیا تھا	کہ	ہرگز نہ	وہ لوٹ کر جائے گا	کیوں نہیں	بے شک	رب اس کا	وہ تھا	اس کو	دیکھنے والا

وہ خیال کرتا تھا کہ اسے مرنے کے بعد کسی کے سامنے پیش نہیں ہونا۔ حالاں کہ اس کا رب اس کے برے اعمال دیکھ رہا تھا۔

فَلَآ اُقۡسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿16﴾ وَالَّيۡلِ وَمَا وَسَقَ ﴿17﴾ وَالۡقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿18﴾

پس میں قسم کھاتا ہوں	شفق کی	اور رات کی	اور جو	وہ جمع کرتی	اور چاند کی	جب	وہ پورا ہو جائے

مجھے قسم ہے شفق کی سرخی کی اور رات اور ان ساری چیزوں کی جن پر وہ چھا جاتی ہے۔ اور چاند کی جب وہ

لَتَرۡكَبُنَّ طَبَقًا عَنۡ طَبَقٍ ﴿19﴾ فَمَا لَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿20﴾ وَاِذَا قُرِئَ

البتہ ضرور تم کو چڑھنا	ایک درجے	سے	دوسرے درجے	پس کیا ہے	ان کے لیے	نہیں	وہ ایمان لاتے	اور جب	وہ پڑھا جاتا

پورا ہو جاتا ہے کہ تم لوگوں کو ایک کے بعد دوسری حالت میں جانا ہے۔ مگر کافروں کو کیا ہو گیا ہے وہ آخرت پر ایمان نہیں لاتے؟ جب

عَلَيۡهِمُ الۡقُرۡاٰنُ لَا يَسۡجُدُوۡنَ ﴿21﴾ بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُكَذِّبُوۡنَ ﴿22﴾ وَاللّٰهُ السجدۃ 14

اُن پر	قرآن	نہیں	وہ سجدہ کرتے	بلکہ	جو لوگ کافر ہوئے	وہ جھٹلاتے ہیں	اور اللہ

اُن کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو اللہ کے آگے سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ اُلٹا قرآن کو جھٹلاتے ہیں۔ اور اللہ کو معلوم ہے جو کچھ

اَعۡلَمُ بِمَا يُوۡعُوۡنَ ﴿23﴾ فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿24﴾ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

خوب جانتا ہے	اس کو جو	وہ دل میں جمع رکھتے ہیں	پس آپ خوشخبری دیں ان کو	ساتھ عذاب	دردناک کے	مگر	جو لوگ ایمان لائے

وہ دل میں جمع رکھتے ہیں۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دیں۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے

1 ع 25 9 وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿25﴾

اور انہوں نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے ہے	اجر	نہ	ختم ہونے والا

اور انہوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

(85) سُوۡرَةُ الۡبُرُوۡجِ مَكِّيَّةٌ (27)

اٰیاتھا 22 — رکوعاتھا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡبُرُوۡجِ ﴿1﴾ وَالۡيَوۡمِ الۡمَوۡعُوۡدِ ﴿2﴾ وَشَاهِدٍ وَّمَشۡهُوۡدٍ ﴿3﴾

قسم ہے آسمان کی	والے	برجوں	اور دن کی	وعدہ دیئے گئے	اور حاضر ہونے والے کی	اور حاضر کیے ہوئے کی

گواہ ہے تاروں بھرا آسمان، اور وہ دن جس کا وعدہ کیا گیا ہے اور ہر دیکھنے والا اور ہر منظر، کافروں کے لیے

قُتِلَ اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِ ﴿4﴾ النَّارِ ذَاتِ الۡوَقُوۡدِ ﴿5﴾ اِذۡ هُمۡ عَلَيۡهَا

وہ مارے گئے	والے	کھائیوں	کہ آگ تھی	والی	بہت ایندھن	جب	وہ	اس پر

بھی ہلاکت ہے جس طرح خندق کھودنے والوں کے لیے، جس میں بھڑکتی آگ تھی

قُعُوْدٌ ۙ ⑥ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ؕ ⑦ وَمَا نَقَمُوْا

بیٹھے تھے	اور وہ	اُس پر	جو	وہ کرتے تھے	مومنوں کے ساتھ	دیکھ رہے تھے	اور نہ	انہوں نے انتقام لیا

وہ اس کے قریب بیٹھے ہوئے تھے، جو ظلم وستم مومنین پر ڈھا رہے تھے اسے دیکھ رہے تھے۔

مِنْهُمْ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ ⑧ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ

ان سے	مگر	یہ کہ	وہ ایمان لائے	اللہ پر	جو بڑا غالب ہے	تعریف کیا گیا ہے	وہ جو	اسی کی ہے	بادشاہی

ان کا صرف یہ قصور تھا کہ وہ اس اللہ پر ایمان لائے تھے جو بڑا غالب اور تعریف کے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ؕ ⑨ اِنَّ الَّذِيْنَ

آسمانوں کی	اور زمین کی	اور اللہ	اوپر	ہر	چیز کے	نگران ہے	بے شک	جن لوگوں نے

لائق ہے۔ جو آسمانوں اور زمین کی بادشاہی کا مالک ہے اور وہ اللہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ بے شک جن لوگوں

فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ

ستایا	ایمان والوں کو	اور ایمان والیوں کو	پھر	نہ	انہوں نے توبہ کی	تو ان کے لیے	عذاب ہے	جہنم کا

نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ستایا اور توبہ نہ کی ان کے لئے جہنم میں

وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ⑩ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

اور ان کے لیے	عذاب ہے	جلنے کا	بے شک	جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	ان کے لیے ہیں

جلنے کا عذاب ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کے لیے

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ؕ ⑪ اِنَّ بَطْشَ

باغات	بہتی ہیں	سے	اُن کے نیچے	نہریں	یہ ہے	کامیابی	بڑی	بے شک	گرفت

ایسے باغ ہوں گے جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ ہے بے شک بڑی کامیابی۔ اے نبی ﷺ بے شک آپ ﷺ کے رب کی

رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ؕ ⑫ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۚ ⑬ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۙ ⑭

آپ کے رب کی	ضرور بڑی سخت ہے	بے شک وہی	وہ	پہلی بار پیدا کرتا ہے	اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا	اور وہ	بہت بخشنے والا	محبت کرنے والا

پکڑ بڑی سخت ہے۔ بے شک وہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے، اور دوبارہ بھی پیدا کرے گا۔ وہ بخشنے والا محبت کرنے والا ہے۔

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۙ ⑮ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ؕ ⑯ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۙ ⑰

عرش والا	بزرگ	کرگزرنے والا ہے	اس کو جو	وہ چاہے	کیا	آئی تجھ کو	بات	لشکروں کی

وہ عرش والا بڑی عظمت والا ہے۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کیا کچھ لشکروں کے حالات بھی آپ ﷺ تک پہنچے

فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝١٨ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝١٩ وَّاللّٰهُ مِنْ

فرعون کے	اور ثمود کے	بلکہ	جو لوگ کافر ہوئے	میں ہیں	جھٹلانے	اور اللہ	سے

جو فرعون اور ثمود کے لشکر تھے؟ مگر کافر تو اس قرآن کو جھٹلانے پر لگے ہوئے ہیں۔ جب کہ اللہ انہیں

1 ع 22 10

وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝٢٠ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝٢١ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝٢٢

اُن کو پیچھے سے	گھیرنے والا	بلکہ	وہ ہے	قرآن	عظمت والا	میں	لوح	محفوظ

ہر طرف سے گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔ اور یہ تو عظمت والا قرآن ہے جو لوحِ محفوظ میں موجود ہے۔

(86) سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ (36)

اٰیاتھا 17 — رکوعاتھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝٢ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝٣ اِنْ

قسم آسمان کی	اور رات کو آنے والے کی	اور کیا	معلوم تجھے	کیا ہے	رات کو آنے والا	تارا ہے	چمکنے والا	نہیں

قسم ہے آسمان کی اور رات کو روشن ہونے والے کی۔ اور تجھے کیا خبر وہ رات کو آنے والا کیا ہے؟ وہ روشن ستارہ ہے۔ اور یہ سب

كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝٤ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝٥

کوئی	جان	مگر	اس پر	نگہبان	پس چاہیے کہ دیکھے انسان	کس سے	وہ پیدا ہوا

بلاشبہ ہر شخص کے لیے اللہ کی طرف سے مقرر کیا ہوا کوئی نہ کوئی نگران موجود ہے۔ تو انسان ذرا غور کرے وہ کس چیز

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝٦ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝٧ اِنَّهٗ

وہ پیدا ہوا	سے	پانی	اچھلنے والے	وہ جو نکلتا	سے	درمیان	پیٹھ	اور سینے کے	بے شک وہ

سے پیدا کیا گیا؟ پانی کی حقیر بوند سے، جو اُچھل کر نکلتی ہے۔ پیٹھ اور سینے کے درمیان سے۔ بے شک اللہ

عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝٨ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝٩ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ

پر	اُس کو دوبارہ لوٹانے	ضرور قادر ہے	جس دن	پرکھے جائیں گے چھپے راز	پھر نہ	اس کے لیے	کوئی	طاقت

اسی انسان کو دوبارہ پیدا کرنے پر بھی پوری طرح قادر ہے۔ یاد رکھو، جس دن لوگوں کی ساری چھپی باتیں پرکھی جائیں گی۔ اُس دن

وَّلَا نَاصِرٍ ۝١٠ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝١١ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝١٢ اِنَّهٗ

اور نہ کوئی مددگار	قسم ہے آسمان کی	والے	بارش برسانے	قسم ہے زمین کی	والی	پھٹنے	بے شک یہ

عذاب سے بچنے کے لیے انسان کے پاس کوئی زور نہ ہوگا نہ اس کا کوئی مددگار ہوگا۔ قسم آسمان کی جس سے بارش برستی ہے۔ اور

لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿13﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿14﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿15﴾ وَّاَكِيْدُ

البتہ بات	فیصلہ کن	اور نہیں	یہ	مذاق	بے شک وہ	وہ چال چلتے ہیں	چال چلنا	اور میں چال چلتا

زمین کی جو پیداوار اگاتے وقت پھٹ جاتی ہے کہ یہ فیصلہ کن کلام ہے۔ کوئی مذاق نہیں۔ اے نبی ﷺ یہ کافر لوگ اپنی چالیں چل

كَيْدًا ﴿16﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿17﴾ 1 ع 17 11

چال چلنا	پس آپ مہلت دیں	کافروں کو	آپ مہلت دیں ان کو	تھوڑی مدت تک۔

رہے ہیں۔ اور میں بھی اپنی تدبیر کر رہا ہوں۔ آپ اِن کافروں کو ڈھیل دیں، بس تھوڑی سی ڈھیل۔

(87) سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ (8)

اٰیاتھا 19 — رکوعاتھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿1﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿2﴾ وَالَّذِيْ قَدَّرَ

آپ تسبیح کیجیے	نام	اپنے رب	اعلیٰ کی	جس نے پیدا کیا	پھر اُس نے درست کیا	اور جس نے اندازہ کیا

اے نبی ﷺ آپ ﷺ اپنے رب کے نام کی تسبیح کریں جو سب سے بلند مرتبہ ہے۔ جس نے ہر چیز کو پیدا کیا، اسے ٹھیک ٹھاک

فَهَدٰى ﴿3﴾ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿4﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَاۤءً اَحْوٰى ﴿5﴾ سَنُقْرِئُكَ

پھر اُس نے ہدایت دی	اور جس نے نکالا	چارہ	پس اُس نے کر دیا اُس کو	چورا	سیاہ	جلد ہم پڑھائیں گے آپ کو

بنایا، اور اس کا اندازہ مقرر کیا۔ پھر اسے اس کی راہ بتا دی۔ وہی زمین سے چارا نکالتا ہے۔ پھر اسے سیاہ کوڑا بنا دیتا ہے۔ اور ہم

فَلَا تَنْسٰٓى ﴿6﴾ اِلَّا مَا شَاۤءَ اللّٰهُ ۗ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿7﴾

پھر نہ	آپ بھولیں گے	مگر	جو	چاہے اللہ	بے شک وہ	وہ جانتا	بلند آواز کو	اور جو کہ	وہ پست آواز ہو

آپ ﷺ کو یہ قرآن پڑھا دیں گے تو آپ ﷺ اسے نہیں بھولیں گے۔ مگر جو اللہ چاہے۔ اور اونچی آواز سے پڑھا جائے یا آہستہ

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿8﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿9﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ

اور ہم آپ کو آسانی دیں گے	آسان راستے کی	پس آپ نصیحت کریں	اگر	فائدہ دے نصیحت	عنقریب وہ نصیحت پکڑے گا	جو

سے، اللہ بہر حال سنتا اور جانتا ہے۔ اور ہم آپ ﷺ کے لیے راہِ حق پر قائم رہنا آسان کر دیں گے۔ جب تک لوگوں کے لیے

يَّخْشٰى ﴿10﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿11﴾ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿12﴾ ثُمَّ

وہ ڈرتا ہے	اور وہ دُور رہے گا اس سے	بڑا بد بخت	وہ جو داخل ہوگا	آگ	بڑی میں	پھر

نصیحت مفید ہو، آپ ﷺ انہیں سمجھاتے رہیں۔ جس کے دل میں اللہ کا ڈر ہو گا وہ نصیحت قبول کرے گا۔ اس سے گریز وہی کرے گا

لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿13﴾ قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ ﴿14﴾ وَذَكَرَ اسْمَ

نہ	وہ مرے گا	اس میں	اور نہ	وہ جیے گا	بے شک	کامیاب ہوا	جو پاک ہوا	اور اس نے یاد کیا	نام

جو بڑا بدبخت ہوگا۔ اور وہ دوزخ کی بڑی آگ میں پڑے گا۔ پھر اس میں نہ وہ مرے گا نہ جیے گا۔ البتہ کامیاب ہوا وہ جس نے اپنے

رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ﴿15﴾ بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿16﴾ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ

اپنے رب کا	پس اس نے نماز پڑھی	بلکہ	تم ترجیح دیتے ہو	زندگی کو	دنیا کی	اور آخرت	بہتر ہے

آپ کو پاک کیا۔ جو اپنے رب کا نام جپتا رہا۔ نماز پڑھتا رہا۔ مگر تم لوگ دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ حالاں کہ آخرت اس سے بہتر

وَأَبْقَىٰ ﴿17﴾ إِنَّ هَٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ﴿18﴾ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ ﴿19﴾ 1 ع 19 12

اور باقی رہنے والی	بے شک	یہ بات ہے	البتہ میں	صحیفوں	پہلے کے	صحیفے	ابراہیم	اور موسیٰ کے

اور باقی رہنے والی ہے۔ یہی نصیحت پہلے صحیفوں میں بھی تھی ، ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں۔

(88) سُورَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ (68)

آیاتہا 26 | رکوعاتہا 1

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ﴿1﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿2﴾ عَامِلَةٌ

کیا	آئی آپ کے پاس بات	چھا جانے والی کی	کئی چہرے	اس دن	جھکے ہوئے	محنت کش

اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ کو اُس چھا جانے والی قیامت کی خبر پہنچی؟ اُس دن کچھ چہرے خوفزدہ ہوں گے، محنت کرنے والے نڈھال اور تھکے

نَاصِبَةٌ ﴿3﴾ تَصْلَىٰ نَارًا حَامِيَةً ﴿4﴾ تُسْقَىٰ مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ ﴿5﴾ لَيْسَ

تھکے ہوئے	وہ داخل ہوں گے	آگ	جلتی میں	وہ پلائے جائیں گے	سے	چشمے	کھولتے سے	نہیں

ہارے ہوں گے۔ انہیں دوزخ کی دہکتی آگ میں ڈالا جائے گا۔ جہاں انہیں کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پینے کو دیا جائے گا۔ کانٹوں

لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِن ضَرِيعٍ ﴿6﴾ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِن جُوعٍ ﴿7﴾

اُن کے لیے	کھانا	مگر	سے	کانٹوں والی گھاس	نہ	وہ موٹا کرے گی	اور نہ	وہ کام آئے گی	سے	بھوک

کے سوا انہیں کوئی کھانا نہ ملے گا۔ جو نہ موٹا کرے نہ اُس سے بھوک مٹے گی

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿8﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿9﴾ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿10﴾

کئی چہرے	اس دن	تروتازہ ہوں گے	کوشش اپنی پر	خوش باش	میں	بہشت	بلند

اور کچھ چہرے اُس دن بارونق ہوں گے۔ اپنی کمائی پر خوش ہوں گے۔ اعلیٰ جنت میں جائیں گے۔ کوئی

لَّا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ط ﴿11﴾ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ م ﴿12﴾ فِيهَا سُرُرٌ

نہ وہ سنیں گے	اس میں	کوئی بیہودہ بات	اس میں ہے	چشمہ	جاری	اس میں ہیں	پلنگ

بیہودہ بات اُن کے کان نہیں سنیں گے۔ وہاں بہتے ہوئے چشمے ہوں گے۔ بیٹھنے کے لیے اونچے پلنگ

مَّرْفُوعَةٌ لا ﴿13﴾ وَّأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ لا ﴿14﴾ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ لا ﴿15﴾

اونچے	اور پیالے	رکھے ہوئے	اور گاؤ تکیے	ترتیب میں

ہوں گے۔ سلیقے سے رکھے ہوئے جام ہوں گے ۔ ترتیب سے لگے ہوئے گاؤ تکیے ہوں گے۔ اور عمدہ قالین

وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ط ﴿16﴾ أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ وقفة ﴿17﴾

اور نفیس چاندنیاں	بچھائی ہوئی	کیا پس نہیں	وہ دیکھتے	طرف	اونٹوں کی	کیسے	وہ پیدا کیے گئے

بچھے ہوں گے۔ کیا یہ لوگ اونٹ کو نہیں دیکھتے کیسے پیدا کیا گیا؟ آسمان کو نہیں دیکھتے

وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ وقفة ﴿18﴾ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ وقفة ﴿19﴾ وَإِلَى

اور طرف	آسمان کی	کیسے	وہ بلند کیا گیا	اور طرف	پہاڑوں کی	کیسے	وہ گاڑے گئے	اور طرف

کیسے بلند کیا گیا؟ پہاڑوں کو نہیں دیکھتے کیسے کھڑے کیے گئے؟ اور زمین کو نہیں دیکھتے کس طرح

الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ وقفة ﴿20﴾ فَذَكِّرْ قف إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ ط ﴿21﴾ لَّسْتَ

زمین کی	کیسے	وہ بچھائی گئی	پس آپ نصیحت کریں	بے شک صرف	آپ	نصیحت کرنے والے ہیں	آپ نہیں ہیں

بچھادی گئی؟ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان لوگوں کو نصیحت کرتے رہیں۔ آپ ﷺ کا کام سمجھانا ہے۔

عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ لا ﴿22﴾ إِلَّا مَن تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ لا ﴿23﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ

اُن پر	مسلط کیے ہوئے	مگر	جس نے منہ پھیرا	اور اُس نے کفر کیا	تو عذاب دے گا اسے	اللہ

آپ ﷺ ان پر جبر تو نہیں کر سکتے۔ پھر جس نے منہ موڑا اور کفر کیا، تو اللہ

الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ط ﴿24﴾ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ لا ﴿25﴾ ثُمَّ إِنَّ

عذاب	بہت بڑا	بے شک	ہماری طرف ہے	لوٹنا ان کا	پھر	بے شک

اسے بہت بڑا عذاب دے گا۔ یقیناً ہمارے پاس ہی ان کو آنا ہے۔ پھر ہمارے ذمے ان سے

عَلَيْنَا حِسَابَهُم ع ﴿26﴾

	ہم پر ہے	حساب لینا ان کا

حساب لینا ہے۔

ع 1 26 13

النصف

(89) سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ (10)

اٰیَاتُهَا 30 | رُکُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْفَجْرِ ﴿1﴾ وَلَیَالٍ عَشْرٍ ﴿2﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿3﴾ وَالَّیْلِ اِذَا یَسْرِ ﴿4﴾

قسم فجر کی	اور راتوں کی	دس	اور جفت	اور طاق کی	اور رات کی	جب	وہ گزرے

قسم ہے صبح کی!۔ اور دس راتوں کی۔ اور جفت اور طاق کی۔ اور رات کی جب وہ گزرتی ہے۔

هَلْ فِیْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِیْ حِجْرٍ ﴿5﴾ اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ

کیا	میں	اس	قسم ہے	عقل والوں کے لیے	کیا نہیں	تونے دیکھا	کیسے	معاملہ کیا تیرے رب نے

کہ ان سب چیزوں میں عقل مند آدمی کے لیے دلیل موجود ہے کہ جزا و سزا ضرور ہوگی۔ کیا تم نے نہیں دیکھا تمہارے رب نے قومِ عاد

بِعَادٍ ﴿6﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿7﴾ الَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ ﴿8﴾

ساتھ عاد کے	ارم	والے	ستونوں کے	وہ جو	نہ	وہ پیدا کیا گیا	مانند اُن کے	میں	شہروں

کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ جو اونچے ستونوں والی قوم اِرم کہلاتی تھی۔ جس کے برابر دنیا میں کوئی قوم پیدا نہیں کی گئی۔

وَثَمُوْدَ الَّذِیْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿9﴾ وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ ﴿10﴾

اور ساتھ ثمود کے	جنہوں نے تراشا	پتھروں کو	وادی میں	اور ساتھ فرعون	والے	میخوں کے

اور قومِ ثمود کے ساتھ اللہ نے کیا برتاؤ کیا، جو وادیوں میں چٹانیں کاٹ کر گھر بناتی تھی۔ اور فرعون کا کیا انجام ہوا جو بڑے لاؤلشکر

الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ ﴿11﴾ فَاَكْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ ﴿12﴾ فَصَبَّ عَلَیْهِمْ

یہ جنہوں نے سرکشی کی	میں	شہروں	پھر اُنہوں نے بہت کیا	اس میں	فساد	پھر اس نے برسایا	اُن پر

والا تھا؟ ان سب نے دنیا میں سرکشی کی۔ بہت فساد پھیلایا۔ پھر تمہارے رب نے ان پر عذاب

رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿13﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿14﴾ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا

آپ کے رب نے	کوڑا	عذاب کا	بے شک	آپ کا رب ہے	ضرور گھات میں	پس مگر	انسان	جب	کہ

کا کوڑا برسایا۔ بے شک تمہارا رب نافرمانوں کی گھات میں رہتا ہے۔ مگر انسان کا حال یہ ہے جب اس کا

ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَیَقُوْلُ رَبِّیْۤ اَكْرَمَنِ ﴿15﴾ وَاَمَّاۤ اِذَا مَا

وہ آزمائے اس کو	اُس کا رب	پھر وہ عزت دے اس کو	اور وہ نعمت دے اس کو	تو وہ کہتا ہے	میرے رب نے	عزت دی مجھے	اور مگر	جب	کہ

رب اسے آزماتا ہے، اور اسے عزت اور نعمت دیتا ہے تو وہ خوش ہو کر کہتا ہے "میرے رب نے مجھے عزت دی"۔ لیکن جب اللہ اسے اس

ابۡتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيۡهِ رِزۡقَهٗ ۙ فَيَقُوۡلُ رَبِّيۡۤ اَهَانَنِ ۚ﴿16﴾ كَلَّا بَلۡ

وہ آزمائے اس کو	پھر وہ کم کرے	اُس پر	روزی اس کی	تو وہ کہتا ہے	میرے رب نے	ذلیل کیا مجھے	ہرگز نہیں	بلکہ

طرح آزماتا ہے کہ اس کی روزی کم کر دیتا ہے تو پھر وہ کہنے لگتا ہے ”میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا“ بات یہ ہے

لَّا تُكۡرِمُوۡنَ الۡيَتِيۡمَ ۙ﴿17﴾ وَلَا تَحٰٓضُّوۡنَ عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ ۙ﴿18﴾ وَتَاۡكُلُوۡنَ

نہیں تم عزت کرتے	یتیم کی	اور نہیں	تم ترغیب دیتے	پر	کھانے	مسکین کے	اور تم کھاتے ہو

تم لوگ یتیم کی عزت نہیں کرتے ، مسکین کو کھانا کھلانے کی ایک دوسرے کو ترغیب نہیں دیتے۔وراثت کا مال

التُّرَاثَ اَكۡلًا لَّمًّا ۙ﴿19﴾ وَّتُحِبُّوۡنَ الۡمَالَ حُبًّا جَمًّا ؕ﴿20﴾ كَلَّاۤ اِذَا دُكَّتِ

مال وراثت کا	ہڑپ کر کے	سارا	اور تم پیار کرتے ہو	مال سے	پیار	بہت	ہرگز نہیں	جب	توڑ پھوڑ دی جائے گی

سمیٹ کرہڑپ کر جاتے ہو اور مال سے انتہائی محبت رکھتے ہو ۔ اُس وقت کو یاد رکھو جب زمین کُوٹ کُوٹ کر

الۡاَرۡضُ دَكًّا دَكًّا ۙ﴿21﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالۡمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۚ﴿22﴾ وَجِاىۡٓءَ

زمین	ریزہ	ریزہ	اور آئے گا آپ کا رب	اور فرشتے	صفیں	باندھے ہوئے	اور وہ لائی جائے گی

ریزہ ریزہ کر دی جائے گی ۔ تمہارا رب آئے گا ، فرشتے پرے باندھے کھڑے ہوں گے۔ اُس دن جہنم

يَوۡمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوۡمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الۡاِنۡسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكۡرٰى ؕ﴿23﴾

جس روز	ساتھ جہنم	اس دن	نصیحت پکڑے گا انسان	اور کس کام کا	اس کا	نصیحت پکڑنا

سب کے سامنے لائی جائے گی۔ اُس وقت انسان کو سمجھ آئے گی مگر اس وقت سمجھنے کا کیا فائدہ؟

يَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِىۡ قَدَّمۡتُ لِحَيَاتِىۡ ۚ﴿24﴾ فَيَوۡمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ

وہ کہے گا	اے کاش مجھے	کہ میں پہلے بھیجتا	اپنی زندگی کے لیے	پھر اس دن	نہ	وہ عذاب دے گا	اس جیسا عذاب

وہ کہے گا ”کاش ، میں آخرت کی زندگی کے لیے کچھ آگے بھیج دیتا“ پھر اس دن اللہ نافرمانوں کو وہ عذاب دے گا جو کسی

اَحَدٌ ۙ﴿25﴾ وَّلَا يُوۡثِقُ وَثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ؕ﴿26﴾ يٰۤاَيَّتُهَا النَّفۡسُ الۡمُطۡمَئِنَّةُ ۖ﴿27﴾ ارۡجِعِىۡۤ اِلٰى

کوئی بھی	اور نہ	وہ جکڑے گا	اس طرح کا جکڑنا	کوئی بھی	اے	روح	اطمینان والی	تو چلی جا	کی طرف

کو نہ دیا ہوگا۔ اللہ انہیں اس طرح جکڑے گا جیسا کسی نے نہ جکڑا ہوگا۔ اے اطمینان پانے والی جان چل اپنے رب کی طرف، تو اس

رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرۡضِيَّةً ۚ﴿28﴾ فَادۡخُلِىۡ فِىۡ عِبٰدِىۡ ۙ﴿29﴾ وَادۡخُلِىۡ جَنَّتِىۡ ﴿30﴾ ع 1 ع 30 14

اپنے رب	خوش ہو کر	پسندیدہ ہو کر	پس تو داخل ہو جا	میں	میرے بندوں	اور تو داخل ہو جا	میری جنت میں

سے راضی وہ تجھ سے راضی“ پھر اللہ اسے فرمائے گا ”شامل ہو جا میرے نیک بندوں میں، اور داخل ہو جا میری جنت میں“۔

(90) سُوۡرَةُ الۡبَلَدِ مَكِّيَّةٌ (35)

اٰیاتُھا 20 — رُکوعاتُھا 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَآ اُقۡسِمُ بِهٰذَا الۡبَلَدِۙ ﴿1﴾ وَاَنۡتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الۡبَلَدِۙ ﴿2﴾ وَوَالِدٍ وَّمَا

میں قسم کھاتا ہوں	اس	شہر کی	اور آپ	رہنے والے ہیں	اس	شہر کے	قسم باپ کی	اور اس کی جو

اے نبی ﷺ قسم ہے اس شہر مکہ کی جس میں آپ ﷺ رہتے ہیں، اور قسم ہے تم سب کے باپ آدم علیہ السلام ،

وَلَدَۙ ﴿3﴾ لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِىۡ كَبَدٍؕ ﴿4﴾ اَيَحۡسَبُ اَنۡ لَّنۡ يَّقۡدِرَ

اُس کی اولاد	البتہ بے شک	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	میں	مشقت	کیا وہ گمان کرتا ہے	کہ	ہرگز نہ	وہ قادر ہوگا

اور اس کی ساری اولاد کی کہ ہم نے انسان کو محنت و مشقت کے لیے پیدا کیا ہے۔ کیا انسان یہ سمجھتا ہے، اُس پر کسی کا زور

عَلَيۡهِ اَحَدٌ ۘ ﴿5﴾ يَقُوۡلُ اَهۡلَكۡتُ مَالًا لُّبَدًاؕ ﴿6﴾ اَيَحۡسَبُ اَنۡ لَّمۡ يَرَهٗۤ

وقف لازم

اس پر	کوئی بھی	وہ کہتا ہے	میں نے خرچ کیا	مال	ڈھیروں	کیا وہ گمان کرتا ہے	یہ کہ	نہیں	اس کو دیکھا

نہیں چلے گا؟ کہتا ہے ”میں نے بہت مال خرچ کیا۔“ کیا وہ خیال کرتا ہے اسے کوئی نہیں

اَحَدٌؕ ﴿7﴾ اَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ عَيۡنَيۡنِۙ ﴿8﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيۡنِۙ ﴿9﴾ وَهَدَيۡنٰهُ

کسی نے	کیا نہیں	ہم نے بنائیں	اُس کی	دو آنکھیں	اور ایک زبان	اور دو ہونٹ	اور ہم نے ہدایت دی اُس کو

دیکھ رہا؟ کیا ہم نے اسے دو آنکھیں نہیں دیں؟ ایک زبان اور دو ہونٹ نہیں دیے؟ اور ہم نے اسے نیکی اور بدی کے

النَّجۡدَيۡنِ ۚ ﴿10﴾ فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَةَ ۖ ﴿11﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا الۡعَقَبَةُ ؕ ﴿12﴾ فَكُّ

دونوں راستوں کی	پس نہیں	وہ داخل ہوا	گھاٹی میں	اور کیا	معلوم آپ کو	کیا ہے	وہ گھاٹی	چھڑانا

دونوں راستے نہیں دکھائے؟ مگر وہ دینداری کی گھاٹی پر نہیں چڑھا۔ اور اے لوگو! تمہیں کیا معلوم وہ گھاٹی کیا ہے وہ ہے

رَقَبَةٍ ۙ ﴿13﴾ اَوۡ اِطۡعٰمٌ فِىۡ يَوۡمٍ ذِىۡ مَسۡغَبَةٍ ۙ ﴿14﴾ يَّتِيۡمًا ذَا مَقۡرَبَةٍ ۙ ﴿15﴾

گردن کا	یا	کھانا کھلانا	میں	دن	والے	بھوک کے	یتیم کو	والے	قرابت

غلام کو آزاد کرنا ۔ یا بھوک کے دن کھانا کھلانا کسی رشتہ دار یتیم کو ،

اَوۡ مِسۡكِيۡنًا ذَا مَتۡرَبَةٍ ؕ ﴿16﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَتَوَاصَوۡا

یا	محتاج کو	والے	خاک	پھر	وہ ہو	سے	ان لوگوں میں جو	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے باہم تاکید کی

یا محتاج کو جو خاک نشین ہے۔ تاکہ وہ ان لوگوں میں شامل ہو جائے جو ایمان لائے اور انہوں نے ایک دوسرے کو

بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝17 أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝18 وَالَّذِيْنَ

صبر کرنے کی	اور باہم تاکید کی	رحم کرنے کی	یہ لوگ ہیں	والے	دائیں ہاتھ	اور جو لوگ

صبر کی اور باہمی ہمدردی کی نصیحت کی۔ یہی لوگ بڑے نصیب والے ہیں ۔ مگر جنہوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ أَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۝19 عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝20 ع 1 ع 20 15

منکر ہوئے	ہماری آیتوں کے	وہی ہیں	والے	بدقسمتی	اُن پر ہے	آگ	بند کی ہوئی

ہماری آیتوں کا انکار کیا وہ بدبخت ہیں ۔ اور وہ دوزخ کی آگ میں گھرے ہوئے ہوں گے۔

(91) سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ (26)

اٰیاتھا 15 | رکوعاتھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝1 وَالْقَمَرِ إِذَا تَلٰهَا ۝2 وَالنَّهَارِ إِذَا جَلّٰهَا ۝3

قسم سورج کی	اور اُس کی دھوپ کی	قسم چاند کی	جب	اُس کے پیچھے نکلے	اور دن کی	جب	وہ روشن کردے

قسم ہے سورج، کی اور اُس کی دھوپ کی، قسم ہے چاند کی جب وہ سورج ڈوبنے کے بعد نکلتا ہے، قسم ہے دن کی جب وہ خوب

وَالَّيْلِ إِذَا يَغْشٰهَا ۝4 وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝5 وَالْأَرْضِ وَمَا

قسم رات کی	جب	وہ ڈھانپ دے اس کو	قسم آسمان کی	اور جس نے	بنایا اُس کو	قسم زمین کی	اور جس نے

روشن ہو جاتا ہے، رات کی جب وہ چھا جاتی ہے، آسمان کی اور اُس کی جس نے اسے بنایا۔ زمین کی اور جس نے اسے

طَحٰهَا ۝6 وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝7 فَأَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝8 قَدْ

بچھایا اس کو	اور جان کی	اور جس نے	درست کیا اُس کو	پھر الہام کی اسے	اس کی بدی	اور اُس کا تقویٰ	بے شک

پھیلایا قسم ہے انسان اور اُس کی جس نے اسے ٹھیک بنایا۔ پھر اسے نیکی اور بدی کی تمیز دی۔ کہ جزا و سزا ہوگی۔ بے شک کامیاب ہوا وہ

أَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝9 وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝10 كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

وہ کامیاب ہوا	جس نے	پاک کیا اپنے (نفس) کو	اور بے شک	وہ نامراد ہوا	جس نے	خاک آلودہ کیا اسے	جھٹلایا ثمود نے

جس نے اپنے نفس کو پاک کر لیا۔ اور ناکام ہوا وہ جس نے اسے خاک میں ملا دیا۔ اور دیکھو ، قومِ ثمود نے

بِطَغْوٰهَآ ۝11 إِذِ انْبَعَثَ أَشْقٰهَا ۝12 فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ

اپنی سرکشی سے	جب	وہ اٹھا	بڑا بدبخت ان کا	پس کہا	اُن کو	رسول نے	اللہ کے	اونٹنی

اپنی سرکشی کی بنا پر رسول کو جھٹلایا۔ جبکہ اس قوم میں سے ایک بڑا بدبخت آدمی اُٹھ کھڑا ہوا۔ اللہ کے رسول نے کہا" خبردار اللہ کی اونٹنی کو

اللّٰهِ وَسُقۡیٰهَا ؕ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوۡهُ فَعَقَرُوۡهَا ۪ۙ فَدَمۡدَمَ عَلَیۡهِمۡ رَبُّهُمۡ

اللہ کی ہے	اور اُس کی پانی پینے کی باری ہے	پھر انہوں نے جھٹلایا اس کو	پھر اس کی کونچیں (ٹانگیں) کاٹ دیں	پھر ہلاکت ڈال دی	اُن پر	اُن کے رب نے

ہاتھ نہ لگانا اور اسے پانی پینے سے نہ روکنا"۔ مگر ان لوگوں نے رسول کی بات نہ مانی اور اونٹنی کو مار ڈالا۔ ان کے رب نے ان کے

1 ع 15 16 بِذَنۡۢبِهِمۡ فَسَوّٰىهَا ۪ۙ﴿۱۴﴾ وَلَا یَخَافُ عُقۡبٰهَا ﴿۱۵﴾ ع

ان کے گناہ کی وجہ سے	پھر برابر کر دیا ان کو	اور نہ	وہ ڈرا	ان کے انجام سے

گناہوں کے سبب ان پر عذاب نازل کیا اور ان کا صفایا کر دیا۔ اور اللہ اس سے نہیں ڈرتا کہ بعد میں کیا ہوگا۔

(92) سُوۡرَةُ الَّیۡلِ مَكِّیَّةٌ (9)

ایاتها 21 — رکوعاتها 1

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالَّیۡلِ اِذَا یَغۡشٰی ۙ﴿۱﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی ۙ﴿۲﴾ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

قسم رات کی	جب	وہ ڈھانپ لے	قسم دن کی	جب	وہ روشن ہو جائے	قسم اُس کی جس نے	پیدا کیا	نر کو

قسم ہے رات کی جب وہ چھا جاتی ہے۔ دن کی جب وہ خوب روشن ہو جاتا ہے، قسم ہے نر مادہ کی

وَالۡاُنۡثٰۤی ۙ﴿۳﴾ اِنَّ سَعۡیَكُمۡ لَشَتّٰی ؕ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰی وَاتَّقٰی ۙ﴿۵﴾ وَصَدَّقَ

اور مادہ کو	بے شک	کوشش تمہاری	البتہ الگ الگ ہے	پس مگر	جس نے دیا	اور تقویٰ اختیار کیا	اور اس نے مانا

کہ اے لوگو! تمہاری کوشش الگ ہے تو اس کا نتیجہ بھی الگ ہے۔ اور دیکھو، جس کسی نے اللہ کی راہ میں مال خرچ کیا، نیک

بِالۡحُسۡنٰی ۙ﴿۶﴾ فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلۡیُسۡرٰی ؕ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰی ۙ﴿۸﴾

اچھی بات کو	تو جلد ہم آسان کر دیں گے اس پر	آسانی راستے کی	اور مگر	جس نے بخل کیا	اور اس نے لاپرواہی کی

بات کو سچ جانا تو ہم اسے جنت کی سہولت میں پہنچا دیں گے۔ مگر جس نے بخل کیا، دین سے لا پرواہی برتی۔

وَكَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰی ۙ﴿۹﴾ فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰی ؕ﴿۱۰﴾ وَمَا یُغۡنِیۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ اِذَا

اور اس نے جھٹلایا	اچھی بات کو	تو جلد ہم آسان کر دیں گے اس پر	تنگی کو	اور نہ	وہ کام آئے گا	اس کے	اس کا مال	جب

نیک بات کو جھوٹ جانا۔ ہم اسے دوزخ کی سختی میں پہنچا دیں گے۔ اس کا مال اس کے کام نہ آئے گا جب وہ دوزخ کے گڑھے میں

تَرَدّٰی ؕ﴿۱۱﴾ اِنَّ عَلَیۡنَا لَلۡهُدٰی ﴿۱۲﴾ۖ وَاِنَّ لَنَا لَلۡاٰخِرَةَ وَالۡاُوۡلٰی ﴿۱۳﴾ فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ

وہ نیچے گرے گا	بے شک	ہم پر ہے	البتہ ہدایت دینا	اور بے شک	ہمارے لیے ہے	ضرور آخرت	اور دنیا	پس میں نے خبردار کر دیا تم کو

گرے گا۔ بے شک ہمارے ذمے ہے راہ دکھا دینا اور ہمارے اختیار ہی میں ہے آخرت بھی اور دنیا بھی۔ لوگو میں نے تمہیں دوزخ کی

نَارًا تَلَظّٰى ﴿14﴾ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿15﴾ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿16﴾

آگ سے	شعلے مارتی	نہیں	وہ داخل ہوگا اس میں	مگر	بڑا بدبخت	جس نے جھٹلایا	اور منہ پھیرا

بھڑکتی آگ سے خبردار کر دیا ہے۔ اس میں وہی گرے گا جو بڑا بدبخت ہوگا جس نے دینِ حق کو جھٹلایا اور اُس سے منہ موڑا۔

وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿17﴾ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿18﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ

اور عنقریب بچالیا جائے گا اس سے	جو بڑا متقی ہے	وہ جو دیتا ہے	مال اپنا	تاکہ وہ پاک ہو	اور نہیں	کسی کے لیے	اس کے پاس	سے

البتہ اس آگ سے وہ شخص بچے گا جو اللہ سے بہت ڈرتا رہا۔ اس کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتا رہا تاکہ پاک ہو جائے۔ جس نے اس لیے خرچ نہیں

نِّعْمَةٍ تُجْزٰى ﴿19﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿20﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿21﴾ 1 ع 21 17

احسان	کہ بدلہ دیا جائے	مگر	چاہنے کے لیے	خوشنودی	اپنے رب	اعلیٰ کی	اور البتہ جلد	وہ راضی ہوگا

کیا کہ اس کا بدلہ اُترے۔ بلکہ صرف اپنے رب کی، جو اعلیٰ ہے، خوشنودی حاصل کرے۔ اور اللہ بھی اس سے جلد خوش ہو جائے گا۔

(93) سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ (11)

اٰیاتُھا 11 — رُکوعاتُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالضُّحٰى ﴿1﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿2﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿3﴾ وَلَلْاٰخِرَةُ

قسم دن چڑھے کی	قسم رات کی	جب	وہ چھا جائے	نہیں	چھوڑا آپ کو	آپ کے رب نے	اور نہ	وہ بیزار ہوا	اور البتہ آخرت

اے نبیؐ! گواہ ہے دھوپ چڑھنے کا وقت گواہ ہے رات جب وہ چھا جاتی ہے کہ آپ ﷺ کے رب نے نہ تو آپؐ کو چھوڑا اور نہ وہ

خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿4﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿5﴾ اَلَمْ يَجِدْكَ

بہتر ہے	آپ کے واسطے	سے	دنیا	اور البتہ جلد	وہ عطا کرے گا آپ کو	آپ کا رب	پس آپ راضی ہوں گے	کیا نہیں	اس نے پایا آپ کو

آپؐ سے بیزار ہوا۔ یقیناً آخرت آپؐ کے لیے دنیا سے کہیں بہتر ہے۔ آپ ﷺ کا رب آپ کو عنقریب اتنا دے گا کہ آپ ﷺ خوش ہو

يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿6﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ﴿7﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿8﴾ فَاَمَّا

یتیم	پھر اس نے ٹھکانا دیا	اور پایا آپ کو	بے خبر	پس ہدایت دی	اور پایا آپ کو	تنگ دست	پس غنی کر دیا	پھر جو

جائیں گے۔ اور دیکھیں، کیا اللہ نے آپ ﷺ کو یتیم نہیں بنایا پھر ٹھکانا دیا۔ آپ ﷺ کو راستے سے بے خبر پایا تو راستہ دکھایا۔ آپ ﷺ

الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿9﴾ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿10﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿11﴾ 1 ع 11 18

یتیم ہو	پس نہ	آپ جھڑکیں	اور جو	سوالی ہو	پس نہ	آپ ڈانٹیں	اور جو	نعمت ہے	آپ کے رب کی	پس آپ بیان کریں

کو تنگ دست پایا تو غنی کر دیا۔ لہٰذا آپ ﷺ کسی یتیم کو نہ ڈانٹیں۔ کسی سائل کو نہ جھڑکیں اور اپنے رب کی نعمتیں بیان کرتے رہیں۔

(94) سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ (12)

اٰيَاتُهَا 8 — رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿1﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿2﴾ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ

کیانہیں	ہم نے کھول دیا	آپ کے لیے	سینہ آپ کا	اورہم نے اتاردیا	آپ سے	بوجھ آپ کا	جس نے توڑ دی تھی

اے نبی ﷺ کیا ہم نے آپ ﷺ کا سینہ نہیں کھول دیا؟ آپ ﷺ سے وہ بوجھ اُتار دیا جس نے آپ ﷺ کی کمر

ظَهْرَكَ ﴿3﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿4﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿5﴾ اِنَّ مَعَ

کمر آپ کی	اورہم نے بلند کردیا	آپ کے لیے	ذکر آپ کا	پس بے شک ساتھ	مشکل کے	آسانی ہے	بے شک	ساتھ

جھکا دی تھی۔ اور ہم نے آپ ﷺ کا ذکر بلند کر دیا۔ بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ یقیناً مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ لہٰذا

1 ع 8 19 الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿6﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿7﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿8﴾

مشکل کے	آسانی ہے	پس جب	آپ فارغ ہوں	آپ محنت کریں	اورطرف	اپنے رب کی	پس آپ رغبت کریں

جب آپ ﷺ دعوت کے کام سے فارغ ہوں تو عبادت میں لگ جائیں۔ اور اپنے رب کی طرف متوجہ ہو جائیں۔

(95) سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ (28)

اٰيَاتُهَا 8 — رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ﴿1﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ﴿2﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ﴿3﴾

قسم انجیر کی	اور زیتون کی	اور طور	سینا کی	اور اس	شہر	امن والے کی

قسم ہے انجیر کی، اور زیتون کی! قسم ہے طورِ سینا کی۔ قسم ہے اِس امن والے شہر مکہ کی

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿4﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ

بے شک	ہم نے پیدا کیا	انسان کو	میں	خوبصورت	بناوٹ میں	پھر	ہم نے اس کو لوٹا دیا	زیادہ نیچا

کہ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا۔ مگر اس کی نافرمانی کی وجہ سے اسے سب سے نچلے مقام پر پہنچا دیا۔

سٰفِلِيْنَ ﴿5﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ

سب نیچوں سے	مگر	جو (لوگ کہ)	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	صالح (اچھے)	تو ان کے لیے	اجر ہے	نہ

البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے تو ان کے لیے بے انتہا

1 ع 8 20

مَمْنُوْنٍ ۭ ⑥ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۭ ⑦ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ⑧ ع

ختم ہونے والا	پھر کون سی چیز	تجھے جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے	اس کے بعد	(روزِ) جزا کے بارے	کیا نہیں	اللہ	بہتر فیصلہ کرنے والا	فیصلہ کرنے والوں سے

اجر ہو گا۔ تو اے انسان کون سی چیز تجھے روزِ جزا کو جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ؟

(96) سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ (1)

اٰیاتھا 19 — رکوعاتھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۚ ① خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ ② اِقْرَاْ

آپ پڑھیے	نام سے	اپنے رب کے	جس نے پیدا کیا	اُس نے پیدا کیا انسان کو	سے	جمے خون	آپ پڑھیں

(اے نبی ﷺ آپ ﷺ) پڑھیں اپنے رب کا نام لے کر جس نے سب کو پیدا کیا۔ جس نے انسان کو جمے ہوئے لہو سے بنایا۔

وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ ③ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۙ ④ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۭ ⑤

اور رب آپ کا	بہت کرم کرنے والا ہے	جس نے سکھایا	ساتھ قلم کے	اس نے سکھایا	انسان کو	جو نہ وہ جانتا تھا

آپ ﷺ قرآن پڑھیں اور یقین رکھیں آپ ﷺ کا رب بڑا کریم ہے۔ اُس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا۔ انسان کو وہ علم دیا جو وہ

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۙ ⑥ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۭ ⑦ اِنَّ اِلٰى

ہرگز نہیں	بے شک	انسان	ضرور سرکشی کرتا ہے	کہ	وہ دیکھتا ہے خود کو	وہ غنی ہو گیا	بے شک	طرف

نہیں جانتا تھا۔ مگر انسان سرکشی کرتا ہے۔ اپنے آپ کو اللہ سے بے نیاز سمجھتا ہے۔ حالاں کہ اے نبی ﷺ سب لوگوں کو ایک دن

رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۭ ⑧ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۙ ⑨ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۭ ⑩ اَرَءَيْتَ

آپ کے رب کی	لوٹ کر جانا ہے	کیا آپ نے دیکھا	اُس کو	جو منع کرتا ہے	بندے کو	جب	وہ نماز پڑھتا ہے	کیا آپ نے دیکھا

آپ ﷺ کے رب کی طرف جانا ہے۔ بھلا تم نے اُس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے ہمارے بندے محمد ﷺ کو جب وہ نماز پڑھتے

اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۙ ⑪ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۭ ⑫ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ

اگر	وہ ہو	پر	ہدایت	یا	وہ حکم دیتا ہے	تقوی کا	کیا آپ نے دیکھا	یہ کہ	اُس نے جھٹلایا

ہیں۔ دیکھو، اگر وہ نبی ﷺ ہدایت پر ہے۔ یا اللہ سے ڈرنے کا حکم دیتا ہے۔ اور دیکھو اُس شخص کو جو حق کو جھٹلاتا

وَتَوَلّٰى ۭ ⑬ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۭ ⑭ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۥ ۙ

اور اُس نے منہ پھیر لیا	کیا نہیں	اس نے جانا	یہ کہ	اللہ	وہ دیکھتا ہے	ہرگز نہیں	اگر	نہ	وہ باز آیا

اور منہ موڑتا ہے۔ کیا اسے خبر نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے؟ اچھا، اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اسے ضرور

لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ۙ (15) نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۚ (16) فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۙ (17)

ضرور ہم گھسیٹیں گے اس کو	پیشانی سے	پیشانی	جو جھوٹی	خطا کار ہے	پھر چاہیے وہ بلالے	اپنی مجلس کو

پیشانی کے بالوں سے گھسیٹیں گے۔ وہ پیشانی جو جھوٹی گناہ گار ہے۔ پھر وہ بلالے اپنے حامیوں کو ہم دوزخ کے فرشتوں کو بلائیں

1 ع 19 21 — السجدۃ 15

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۙ (18) كَلَّا ۭ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ (19)

جلد ہم بلاتے ہیں	دوزخ کے فرشتوں کو	ہرگز نہیں	نہ	آپ کہا مانیں اس کا	اور آپ سجدہ کریں	اور قرب حاصل کریں

گے۔ اے نبی ﷺ آپ ایسے شخص کا کہا ہرگز نہ مانیں بلکہ صرف اللہ کو سجدہ کریں۔ اور اسی کا قرب حاصل کریں۔

(97) سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ (25)

اٰیاتھا 5 — رکوعاتھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ښ (1) وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۭ (2)

بے شک ہم	ہم نے اتارا اسے	میں	رات	قدر کی	اور کیا	جانے تو	کیا ہے	رات	قدر کی

بے شک ہم نے اِس قرآن کو لیلۃ القدر میں اُتارا۔ اور تمہیں کیا معلوم لیلۃ القدر کیا ہے؟

وقف النبی علیہ السلام

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ڏ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۭ (3) تَنَزَّلُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا

رات	قدر کی	بہتر ہے	سے	ہزار	مہینے	اترتے ہیں فرشتے	اور روح (جبرائیل)	اس میں

لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اُس رات فرشتے اور جبریل علیہ السلام اپنے رب کے حکم سے سارے کاموں

1 ع 5 22 — مع — المعانقة

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ڒ (4) سَلٰمٌ ڕ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۧ (5)

حکم سے	اپنے رب کے	سے	ہر	کام	سلامتی ہے	وہ ہے	یہاں تک کہ	طلوع ہونا	فجر کا

کے لئے اُترتے ہیں۔ وہ رات سراسر سلامتی ہے۔ اُس کی خیر و برکت صبح ہونے تک رہتی ہے۔

(98) سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ (100)

اٰیاتھا 8 — رکوعاتھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ

نہ	وہ تھے	وہ لوگ جو کافر ہوئے	سے	اہل	کتاب میں	اور ان سے جو مشرکین ہیں	باز رہنے والے

اہلِ کتاب اور مشرکین اپنے کفر سے باز آنے والے نہ تھے جب تک اُن کی طرف

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۙ ﴿1﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ ﴿2﴾

یہاں تک کہ	وہ آئے اُن کے پاس	روشن دلیل	ایک رسول	طرف سے	اللہ کی	وہ پڑھتا ہو	صحیفے	پاک کو

واضح نشانی نہ آ جاتی۔ وہ یہ کہ اللہ کی جانب سے ایک رسول ﷺ آئے جو ان لوگوں کو پاک صحیفے یعنی قرآن سناتے ہیں۔

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿3﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ

اس میں	احکام ہوں	مضبوط	اور نہیں	تفرقہ پیدا کیا گیا	وہ لوگ جو دیے گئے	کتاب	مگر	سے	بعد

جس میں پکی باتیں لکھی ہوئی ہیں۔ اس سے پہلے اہلِ کتاب نے بھی واضح دلیل آ جانے کے بعد دین میں

مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿4﴾ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

کہ	وہ آئی اُن کے پاس	دلیل واضح	اور نہیں	اُن کو حکم دیا گیا	مگر	یہ کہ وہ عبادت کریں	اللہ کی	خالص کرتے ہوئے	اسی کے لیے

تفرقہ پیدا کیا۔ حالاں کہ انہیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ وہ صرف اللہ کی عبادت کریں، اسی کی فرماں برداری

الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ

اطاعت کو	یکسو ہو کر	اور وہ قائم کریں	نماز	اور وہ دیں	زکوۃ	اور یہی ہے	دین

کرتے ہوئے اور یکسو ہو کر، اور وہ نماز قائم کریں اور وہ زکوۃ دیں۔ یہی سچا

الْقَيِّمَةِ ﴿5﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ

مضبوط	بے شک	جو لوگ کافر ہوئے	سے	اہل	کتاب	اور مشرکوں سے	میں	آگ

مضبوط دین ہے۔ بے شک اہلِ کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے کفر کیا، وہ دوزخ کی آگ

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿6﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جہنم کی	ہمیشہ رہنے والے ہوں گے	اس میں	ایسے لوگ	وہی ہیں	بدترین	مخلوق	بے شک	جو لوگ ایمان لائے

میں ڈالے جائیں گے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ایسے لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے،

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿7﴾ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	ایسے لوگ	وہی ہیں	بہترین	مخلوق	ان کی جزا	پاس	ان کے رب کے

انہوں نے نیک کام کیے، وہ تمام مخلوق سے بہترین ہیں۔ اُن کا صلہ اُن کے رب کے ہاں

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ

باغات ہیں	ہمیشہ رہنے والے	وہ بہتی ہیں	سے	اُن کے نیچے	نہریں	وہ ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ہمیشہ	وہ راضی ہوا

ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان

1 ع 8 23
اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿8﴾

اللہ	ان سے	اور وہ راضی ہوئے	اس سے	یہ ہے	اس کے لیے جو ڈرے	اپنے رب سے

سے راضی وہ اللہ سے راضی یہ انعام اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرے۔

(99) سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ (93)

آیاتہا 8 — رکوعاتہا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿1﴾ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ﴿2﴾ وَقَالَ

جب	ہلائی جائے گی زمین	اس کے زلزلے سے	اور نکال ڈالے گی زمین	بوجھ اپنے کو	اور وہ کہے گا

جب زمین زلزلے سے ہلائی جائے گی۔ اور وہ اپنے اندر کا سارا بوجھ نکال باہر کرے گی۔ تو انسان کہے گا

الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿3﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ﴿4﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى

انسان	کیا ہوا	اس کو	اس دن	وہ بتائے گی	باتیں اپنی	کیونکہ	آپ کے رب نے حکم بھیجا

اسے کیا ہو گیا؟ وہ اُس دن اپنی باتیں بیان کرے گی۔ کیونکہ تمہارے رب کا اسے یہی

لَهَا ﴿5﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ﴿6﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ

اس کی طرف	اس دن	نکلیں گے لوگ	الگ الگ ہو کر	تاکہ دکھائے جائیں ان کو	ان کے اعمال	پس جو کوئی	وہ عمل کرے

حکم ہوگا۔ اُس دن لوگ گروہ در گروہ ہو کر آئیں گے تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھائے جائیں۔ پھر جس نے ذرہ برابر

1 ع 8 24
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ﴿7﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿8﴾

برابر وزن	ذرے کے	نیکی	وہ دیکھے گا اس کو	اور جو کوئی عمل کرے	برابر وزن	ذرے کے	برائی	وہ دیکھے گا اس کو

نیکی کی ہو گی وہ اُسے دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہو گی وہ اُسے بھی دیکھ لے گا۔

(100) سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (14)

آیاتہا 11 — رکوعاتہا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴿1﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ﴿2﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ﴿3﴾ فَاَثَرْنَ

قسم دوڑتے گھوڑوں کی	ہانپتے ہوئے	پھر آگ نکالنے والوں کی	ٹھوکر مار کر	پھر حملہ آوروں کی	صبح کے وقت	پھر اڑانے والے

قسم ہے اُن گھوڑوں کی جو اپنے مالکوں کی خاطر ہانپتے ہوئے دوڑتے ہیں۔ ٹاپوں کی ٹھوکر سے چنگاریں نکالتے ہیں، پھر صبح کے وقت

بِهٖ نَقْعًا ۙ﴿4﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ﴿5﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ﴿6﴾

ساتھ اس کے	گرد و غبار	وہ پھر گھس جاتے ہیں	اس کے ساتھ	لشکر میں	بے شک	انسان	اپنے رب کا	ضرور ناشکرا ہے

دھاوا بول دیتے ہیں، راستے میں گرد و غبار اڑاتے جاتے ہیں۔ پھر دشمن کی صفوں میں گھس جاتے ہیں۔ بے شک انسان اپنے رب کا بڑا

وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ﴿7﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۭ﴿8﴾

اور بے شک وہ	پر	اس بات	البتہ گواہ ہے	اور بے شک وہ	البتہ محبت میں	مال کی	ضرور سخت ہے

ناشکرا ہے۔ اور وہ اس بات کو اچھی طرح جانتا بھی ہے۔ اسے مال و دولت سے بڑا پیار ہے۔ کیا وہ نہیں

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ﴿9﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ﴿10﴾

کیا پس نہیں وہ جانتا	جب	وہ اٹھایا جائے گا	جو کچھ	میں	قبروں ہے	اور حاصل کیا جائے گا	جو کچھ ہے	میں	سینوں

جانتا کہ جو قبروں میں ہیں اُن کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔اور جو دلوں میں ہے وہ ظاہر کیا جائے گا؟

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَىِٕذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿11﴾ ع 1 ع 11 25

بے شک	ان کا رب	اُن سے	اس دن	ضرور باخبر ہے

بے شک ان کا رب اس دن ان سے خوب واقف ہوگا۔

(101) سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ (30)

اٰیَاتُهَا 11 — رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْقَارِعَةُ ۙ﴿1﴾ مَا الْقَارِعَةُ ۚ﴿2﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۭ﴿3﴾ يَوْمَ يَكُوْنُ

کھٹکھٹانے والی	کیا ہے	کھٹکھٹانے والی	اور کیا	معلوم آپ کو	کیا ہے	کھٹکھٹانے والی	جس دن	وہ ہو جائیں گے

وہ کھٹکھٹانے والی! کیا ہے وہ کھٹکھٹانے والی! اور تم کیا سمجھے وہ کیا ہے کھٹکھٹانے والی۔ وہ قیامت ہوگی اور اس دن لوگ ایسے ہوں گے

النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ﴿4﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۭ﴿5﴾

لوگ	جیسے پتنگے	بکھرے ہوئے	اور ہو جائیں گے پہاڑ	جیسے اُون	دُھنی ہوئی

جیسے بکھرے ہوئے پتنگے۔ اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسی دُھنی ہوئی رنگین اُون ۔

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿6﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۭ﴿7﴾ وَاَمَّا مَنْ

پس مگر	جو کوئی کہ	وہ بھاری ہوئے	تول اُس کے	پس وہ ہوگا	میں	زندگی	عیش کی	اور مگر	جو کوئی کہ

پھر جس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گا ، وہ من مانے عیش میں ہو گا۔ اور جس کی نیکیوں

1 ع 11 26

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿8﴾ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ﴿9﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ؕ﴿10﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿11﴾ ع

ہلکے ہوئے	تول اُس کے	پھر ٹھکانہ اُس کا	ہاویہ ہے	اور کیا	جانے تو	کیا ہے وہ	وہ آگ ہے	دہکتی ہوئی

کا پلڑا ہلکا ہوگا ، اُس کا ٹھکانا ہاویہ گڑھا ہوگا۔ اور تم کیا سمجھے وہ کیا چیز ہے؟ وہ دوزخ کی دہکتی ہوئی آگ ہے۔

(102) سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ (16)

ایاتها 8 — رکوعها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿1﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ﴿2﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿3﴾

غافل کردیا تم کو	کثرت طلبی نے	یہاں تک کہ	تم جا پہنچے	قبرستانوں میں	ہرگز نہیں	جلد ہی	تم جان لوگے

لوگو تمہیں بہت زیادہ حرص نے غافل کر دیا۔ یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچتے ہو۔ اچھا ، تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ﴿4﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ؕ﴿5﴾

پھر	ہرگز نہیں	جلد ہی	تم جان لوگے	ہرگز نہیں	کاش کہ	تم جان لو	جاننا	یقین کا

ہاں ، تمہیں جلد معلوم ہو جائے گا۔ تم ایسے نہ ہوتے اگر تمہیں آخرت کا یقینی علم ہوتا ۔

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ﴿6﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ﴿7﴾ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ

البتہ ضرور تم دیکھو گے	دوزخ کو	پھر	البتہ ضرور تم دیکھو گے اسے	دیکھنا	یقین کا	پھر	ضرور تم سے پوچھا جائے گا

تم لوگ ضرور دوزخ دیکھو گے۔ پھر تم اسے یقین کی آنکھ سے دیکھو گے۔ پھر اُس دن تم سے

1 ع 8 27

يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿8﴾ ع

اس دن	بارے میں	نعمتوں کے

نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

(103) سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ (13)

ایاتها 3 — رکوعها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعَصْرِ ۙ﴿1﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ﴿2﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

قسم ہے زمانے کی	بے شک	انسان ہے	ضرور میں	گھاٹے	مگر	جو لوگ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے

زمانے کی قسم! بے شک کافر انسان گھاٹے میں رہے گا۔ البتہ وہ لوگ گھاٹے میں نہیں رہیں گے جو ایمان لائے اور

1 ع 3 28 الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۧ ﴿3﴾

اچھے	اور اُنہوں نے آپس میں تاکید کی	حق کی	اور اُنہوں نے آپس میں تاکید کی	صبر کی

انہوں نے نیک کام کیے، وہ ایک دوسرے کو حق بات کی تاکید کرتے رہے اور وہ ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے۔

(104) سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ (32)

اٰیاتُھا 9 | رُکُوعَاتُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِۣ ۙ﴿1﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿2﴾ يَحْسَبُ

ہلاکت ہے	واسطے ہر	طعنہ دینے والے	عیب لگانے والے کے لیے	جس نے جمع کیا	مال	اور گن گن کر رکھا اسے	وہ گمان کرتا ہے

تباہی ہے ہر طعنہ دینے والے اور عیب نکالنے والے کے لیے۔ جو مال جمع کرتا اور اسے گن گن کر رکھتا ہے۔ خیال کرتا ہے اُس کا مال

اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۚ﴿3﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۖ﴿4﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا

کہ	اس کا مال	ہمیشہ باقی رکھے گا اس کو	ہرگز نہیں	البتہ وہ ڈالا جائے گا	میں	حطمہ	اور کیا	جانے تو	کیا ہے

ہمیشہ اُس کے پاس رہے گا۔ لیکن ایسا ہرگز نہیں ہوگا بلکہ اسے اس کے مال سمیت پھینک دیا جائے گا کچل ڈالنے والی جگہ میں۔ اور تم

الْحُطَمَةُ ۭ﴿5﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿6﴾ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۭ﴿7﴾ اِنَّهَا

حطمہ	آگ ہے	اللہ کی	بھڑکائی ہوئی	وہ جو جھانکتی ہے	پر	دلوں	بے شک وہ

کیا جانو وہ کچل ڈالنے والی جگہ کیا ہے؟ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ جو جسموں کے اندر دلوں تک جا پہنچے گی۔ وہ دوزخیوں پر

1 ع 9 29 عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿8﴾ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۧ﴿9﴾

اُن پر ہوگی	بند کی ہوئی	میں	ستونوں	لمبے لمبے۔

ڈھانک کر بند کردی جائے گی۔ جہاں وہ بڑے بڑے ستونوں کے ساتھ بندھے ہوں گے۔

(105) سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ (19)

اٰیاتُھا 5 | رُکُوعَاتُھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۭ﴿1﴾ اَلَمْ يَجْعَلْ

کیا نہیں	تو نے دیکھا	کیسا	سلوک کیا	تیرے رب نے	ہاتھی والوں سے	کیا نہیں	اس نے کردی

کیا تمھیں معلوم نہیں تمہارے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ کیا اُن کی چال

كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ ﴿2﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ ﴿3﴾ تَرْمِيْهِمْ

چال اُن کی	میں	ناکامی	اور اُس نے بھیجے	اُن پر	پرندے	جھنڈ کے جھنڈ	وہ پھینکتے تھے ان پر

ناکام نہیں بنا دی؟ اور اُن پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ مسلط کر دیے۔ جو اُن پر کنکر کی

ع 1 5 30 بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ ﴿4﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ع ﴿5﴾

پتھر	کے	کنکر	پھر اُس نے کر دیا اُن کو	جیسے بھس	کھایا ہوا

پتھریاں پھینکتے تھے۔ پھر انہیں کھائے ہوئے بُھس کی طرح کر دیا۔

(106) سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ (29)

اٰیاتُہا 4 — رکوعاتُہا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۙ ﴿1﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۚ ﴿2﴾ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ

الفت دلانے کے لیے	قریش کو	الفت دلانے اُن کو	سفر کی	سردیوں کے	اور گرمیوں کے	پس چاہیے وہ عبادت کریں	رب

چونکہ قریش مانوس ہیں۔ یعنی وہ کعبے سے وابستہ ہونے کی وجہ سے سردیوں اور گرمیوں کے تجارتی سفروں سے مانوس ہیں۔ لہٰذا انھیں

ع 1 4 31 هٰذَا الْبَيْتِ ۙ ﴿3﴾ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ع ﴿4﴾

اس	گھر کے	جس نے کھلایا ان کو	سے	بھوک	اور اُس نے امن دیا ان کو	سے	خوف

چاہیے اِس گھر کے رب ہی کی عبادت کریں۔ جس نے انہیں بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن بخشا

(107) سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ (17)

اٰیاتُہا 7 — رکوعاتُہا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ؕ ﴿1﴾ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۙ ﴿2﴾

کیا تو نے دیکھا	اس کو جو جھٹلاتا ہے	جزا و سزا کو	پس یہ وہی ہے	جو کہ دھکے دیتا ہے	یتیم کو

کیا تم نے ایسے شخص کو دیکھا جو جزا وسزا کو نہیں مانتا۔ یہ وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ؕ ﴿3﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ ﴿4﴾ الَّذِيْنَ هُمْ

اور نہیں	وہ ترغیب دیتا	پر	کھانے	مسکین کے	پس ہلاکت ہے	ان نمازیوں کے لیے	جو	وہ

اور دوسروں کو مسکین کے کھانا کھلانے کی تاکید نہیں کرتا۔ تباہی ہے ایسے نمازیوں کے لیے جو اپنی نماز

عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ ⑤ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۙ ⑥ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۧ ⑦ 1 ع 7 32

سے	اپنی نماز	غافل ہیں	وہ جو	وہ	دکھاوا کرتے ہیں	اور وہ نہیں دیتے	برتنے کی چیز۔

سے بے خبر ہیں۔ جو دکھاوا کرتے ہیں اور کسی کو معمولی استعمال کی چیز بھی نہیں دیتے۔

(108) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ (15)

آیاتها 3 — رکوعاتها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّآ أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۭ ① فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۭ ②

بے شک ہم	ہم نے عطا کیا آپ کو	کوثر	پس آپ نماز پڑھیں	اپنے رب کے لیے	اور آپ قربانی کریں

اے نبی ﷺ ہم نے آپ ﷺ کو بہت کچھ عطا کر دیا۔ لہٰذا آپ ﷺ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیں اور اسی کے لیے قربانی کریں۔

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۧ ③ 1 ع 3 33

بے شک	دشمن آپ کا	وہی ہے	ابتر (بے نام ونشاں)

بے شک آپ ﷺ کا دشمن ہی بے نام ونشان رہے گا۔

(109) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ (18)

آیاتها 6 — رکوعاتها 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ يٰٓأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ ① لَآ أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ ② وَلَآ أَنْتُمْ

کہہ دیجیے	اے	کافرو	نہیں	میں عبادت کرتا	جس کی	تم عبادت کرتے ہو	اور نہ	تم

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہہ دیں اے کافرو! میں اُس کی عبادت نہیں کرتا جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور تم اُس کی

عٰبِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُ ۚ ③ وَلَآ أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ ④ وَلَآ أَنْتُمْ

عبادت کرنے والے	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	اور نہ	میں	عبادت کرنے والا ہوں	جس کی	تم نے عبادت کی	اور نہیں	تم

عبادت نہیں کرتے جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ میں اُس کی عبادت کرنے والا نہیں ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم اُس

عٰبِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُ ۭ ⑤ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۧ ⑥ 1 ع 6 34

عبادت کرنے والے	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	تمہارے لیے ہے	دین تمہارا	اور میرے لیے ہے	دین میرا

کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ لہٰذا تمہارے لیے تمہارا دین، میرے لیے میرا دین۔

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ (110) (114)

رُكُوْعَاتُهَا 1 — اٰيَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ ﴿1﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ

جب	وہ آئی	مدد	اللہ کی	اور فتح	اور آپ دیکھیں گے	لوگوں کو	وہ داخل ہوتے ہیں	میں	دین

اے نبی ﷺ جب اللہ کی مدد آ پہنچے اور فتح ہو جائے اور آپ ﷺ دیکھ لیں کہ لوگ جوق در جوق اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں

1 ع 3 35 اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ ﴿2﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۧ ﴿3﴾

اللہ کے	فوج در فوج	پس آپ تسبیح کریں	تعریف کے ساتھ	اپنے رب کی	اور اس سے بخشش مانگیں	بے شک وہ	وہ ہے	توبہ قبول کرنے والا

تو آپ ﷺ اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح کریں اور اُس سے بخشش مانگیں۔ بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

وقف النبی علیہ السلام

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ (111) (6)

رُكُوْعَاتُهَا 1 — اٰيَاتُهَا 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ ﴿1﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ

ٹوٹ گئے	دونوں ہاتھ	ابولہب کے	اور وہ تباہ ہو گیا	نہ	وہ کام آیا	اس سے

ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ برباد ہوا۔ نہ اُس کا مال اس کے کام آیا،

مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ ﴿2﴾ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ

مال اس کا	اور جو	اس نے کمایا تھا	جلد وہ داخل ہو گا	آگ میں	والی

نہ اُس کی اولاد کام آئی۔ وہ جلد شعلوں والی آگ میں پڑے گا۔ اور اُس کی بیوی بھی

لَهَبٍ ۚۖ ﴿3﴾ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ ﴿4﴾ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ

شعلے	اور بیوی اُس کی بھی	اُٹھانے والی	ایندھن	میں	اُس کی گردن	رسی ہو گی

اُس کے ساتھ ہو گی جو لگائی بجھائی کرتی پھرتی ہے۔ اُس کی گردن میں کھجور کی مضبوط

1 ع 5 36 مِّنْ مَّسَدٍ ۧ ﴿5﴾

سے	چھال کی بٹی ہوئی

رسّی پڑی ہوگی۔

(112) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ (22)

اٰيَاتُهَا 4 — رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿1﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿2﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ﴿3﴾

کہہ دیجیے	وہ	اللہ	ایک ہے	اللہ	بے نیاز ہے	نہیں	اُس نے جنا	اور نہ	وہ جنا گیا

اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ”حقیقت یہ ہے کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے، نہ وہ کسی کی اولاد۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ ﴿4﴾ 1 ع 4 37

اور نہیں	وہ ہے	اُس کے لیے	ہمسر	کوئی

اور اُس جیسا کوئی نہیں۔

(113) سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ (20)

اٰيَاتُهَا 5 — رُكُوْعَاتُهَا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ﴿1﴾ مِنْ شَرِّ مَا

کہہ دیجیے	میں پناہ مانگتا ہوں	رب کی	صبح کے	سے	شر	جو

اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ”میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں تاکہ شر

خَلَقَ ۙ ﴿2﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ﴿3﴾ وَمِنْ

اس نے پیدا کیا	اور سے	شر	اندھیرے کے	جب	وہ چھا جائے	اور سے

سے محفوظ رہوں، خواہ وہ شر کسی مخلوق کا ہو۔ یا جب اندھیری رات چھا جائے تو اُس وقت ظاہر ہو۔

شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ ﴿4﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

شر	پھونکنے والیوں کے	میں	گرہوں	اور سے	شر	حسد کرنے والے کے

یا گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ یا کسی حسد کرنے والے کے

اِذَا حَسَدَ ۧ ﴿5﴾ 1 ع 5 38

جب کہ	وہ حسد کرے

حسد کی وجہ سے ہو“۔

(114) سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (21)

اٰیاتھا 6 — رکوعاتھا 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ ﴿1﴾	مَلِكِ	النَّاسِ ﴿2﴾	اِلٰهِ	النَّاسِ ﴿3﴾	مِنْ
کہہ دیجیے	میں پناہ مانگتا ہوں	رب کی	لوگوں کے	بادشاہ	لوگوں کے	معبود	لوگوں کے	سے

اے نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں ”میں اُس کی پناہ میں آتا ہوں جو لوگوں کا رب ہے، لوگوں کا بادشاہ ہے، لوگوں کا معبود ہے، تا کہ

شَرِّ	الْوَسْوَاسِ	الْخَنَّاسِ ﴿4﴾	الَّذِيْ	يُوَسْوِسُ	فِيْ	صُدُوْرِ
شر	وسوسے ڈالنے والے کے	پیچھے ہٹ جانے والے کے	جو کہ	وہ وسوسہ ڈالتا ہے	میں	سینوں

شیطان کے شر سے محفوظ رہوں، جو وسوسے ڈالتا اور پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ جو لوگوں کے دلوں میں

1 ع 6 39

النَّاسِ ﴿5﴾	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ ﴿6﴾
لوگوں کے	سے	جنوں	اور انسانوں سے

وسوسے ڈالتا ہے۔ کبھی جنوں میں سے ہوتا ہے کبھی انسانوں میں سے۔

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ، وَنُوْرَ صَدْرِيْ، وَجَلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ۔ (مسند احمد: 1/391۔ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے)

”اے اللہ! میں تیرا بندہ، تیرے بندے کا بیٹا اور تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، تیرا حکم مجھ پر جاری ہے، میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اُس خاص نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا ہے یا اس میں سے کوئی اپنی کتاب میں نازل کیا یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھلایا ہے یا علم الغیب میں اسے اپنے پاس رکھنے کو ترجیح دی ہے کہ تو قرآن کو میرے دل بہار اور میرے سینے کا نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میری فکر کو ختم کرنے والا بنا دے“۔